ممالک محروسہ سرکار عالی

قواعد دستبند ذرائع آبپاشی

منظورہ

بموجب حکم بورڈ ریونیو نمبر ۳۳/۲۷۲ مورخہ ۳۰ اردی بہشت

احکام دستبندہا و لپائی و گنتیات مال متعلقہ

مؤلفہ و مصححہ

عالیجناب مولوی محمد عبدالمجید خان صاحب مصنف تعلقہ لاتور ضلع عثمان آباد

مع ضمیمہ و اصلاح حسب فرمایش

تاجر محمد برہان الدین و محمد کریم الدین تاجران کتب پتھر گٹی

حال مقام نیا پل مارکٹ حیدر آباد دکن

سنہ ۱۳۳۴ف

بابتہ



مطبع نظام دکن پریس

قیمت

دستور العمل دستبند و آبپاشی
ترمیمہ

قواعد ترمیم و نگہداشت تالاب ہا منظورہ کبنٹ کونسل بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف اور احکام دستبند باؤلیات

مولفہ عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ ثم منصف ضلع پربھنی

تمہید

دستور العمل جدید منظورہ کبنٹ کونسل حسب رزولیوشن نمبر $\frac{۳۸}{۲۷۲}$ مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱) جو قواعد سنہ ۱۳۰۳ف مین ابتداءً سرکار سے منظور ہوئے تھے اونکی ترمیم ۱۳۱۵ف مین حسب منظوری کبنٹ بروے رزولیوشن نمبر $\frac{۳۸}{۲۷۲}$ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۱۵ف کیگئی سنہ ۱۲۹۷ف مین سرکار عالی نے ایک اور مجلس آبپاشی تالاب اور دیگر ذرایع آبپاشی ممالک محروسہ کی حفاظت و نگرانی کیلئے مقرر فرمائی اور سالانہ دس لاکھ روپیہ کی رقم اونکی مرمت و نگہداشت کیلئے مجلس موصوفہ کے اختیار مین دی اور نیز جریدہ اعلامیہ ۲۹ آذر سنہ ۱۲۹۷ف مین یہ مشتہر کیا گیا کہ تالابونکی ترمیم اور نگہداشت مندرجہ ذیل طریقون مین سے کسی ایک طریقہ پر ہونیکی ہے۔ اول سرکاری خرچ سے۔ دوم دستبند پر جسکی غایت دس فیصدی سے زیادہ نہ ہو۔ سوم دہارہ کی کمی پر بشرطیکہ دیگر اراضیات مزروعہ کے افتادہ ہونیکا اندیشہ نہ ہو۔ چہارم چند سال مین رقم مرمت محاصل زیر تالاب سے مجرا دینے پر۔ پنجم مرمت کے خرچکا سود اور نگہداشت سالانہ کا خرچ جمعبندی سے مجرا کرنے پر۔

مراتب ابتدائی

دفعہ (۲) جبکہ ان قواعد کا نفاذ ابتداءً سنہ ۱۳۰۳ف مین ہوا تھا۔ مذکور الصدر

فقرہ (۲)

طریقے چھے سال سے جاری تھے۔ اس عرصہ مین سرکار نے تالابونکی ترمیم مین ایک رقم خطیر صرف کی تھی مگر زمیندار اور دوسرے اشخاص کی جانب سے بہت کم درخواستین دستبند یا بطریق دیگر متذکرہ صدر پر قول دینے کیلئے پیش ہوئی

تعیین - اسقدر رکم درخواستین گزرنے کی وجہ اسوقت یہی خیال کیگئی تھی کہ جب قول کیلیئے درخواستین گزرانی جاتی تھین تو اونکے تصفیہ مین تعویق ہوتی تھی اور سوائے ازین دستبند کا عوض نقد رقم سے ہوتا تھا نہ کہ اراضی سے -

فقرہ (۳) چونکہ سرکار عالی کا یہ منشا رہے کہ طریقہ دستبند کی زیادہ اشاعت ہو اور اضلاع کے جو زمیندار اور دوسرے اشخاص جو تالابونکو درست حالت مین رکھنے کا ذاتی مذاق رکھتے ہون اونکی نگرانی مین تالاب سپرد کردین اور اجرائے طریقہ دستبند کے بعد سے قدر احکام وقتاً فوقتاً جاری ہوئے ہین اور وہ بھی ان قواعد مین مکمل طور پر شریک کردئے جائین نظر بران ترمیم ذیل کے ساتھ احکام جاری کئے جاتے ہین -

فقرہ (۴) تالابونکی مرمت اور نگہداشت کے قول زمینداروں اور دوسرے اشخاص کو مفصلہ ذیل طریقو نپر دئے جاسکتے ہین (۱) بطور دستبند زمین انعام جسکی مقدار تالاب کے تحت کی سیراب شدہ زمین کے محاصل کے دسوین حصہ سے زیادہ نہو - یا نقدی بحساب فیصدی دس باخراج او کلفنڈ عین رقم تالاب مذکور سے زاید نہو - (۲) قولدار کی مقبوضہ اراضی کے محاصل مین ایک دوامی تخفیف سے (۳) مشترک طریقہ دستبند و تخفیف دوبارہ اور آیندہ نگرانی کے لئے دستبند پر **نوٹ** قول دستبند و نگہداشت سالانہ ترمیم جملہ گنڈیات تالاب کیلئے عطا کیا جاتا ہے اس سے یہ مراد نہین ہے کہ قولدار کو تالاب مذکور کی توسیع یا اوسکی اصلی حالت مین لانے کیلئے مجبور کیا جائے اون تالابون کا دستبند جنکے تحت سو یا سو سے زاید بگہ سیراب ہوتے ہین فیصدی دس سے کم ہوگا اور بمشورہ سررشتہ آبپاشی مقرر ہوگا - مگر جو قول اس سے پیشتر دئے گئے ہین اونپر اسکا اثر پڑیگا -

درخواست کے متعلق **دفعہ (۳)** یہ دستور العمل بطور نوٹس کے ہے اور جو درخواست پیش ہوگی وبلا کسی **فقرہ** خاص نوٹس کے درخواست گذار کو قول دیا جائیگا - بشرطیکہ وہ اسی موضع کا باشندہ ہو جس مین وہ تالاب واقع ہے یا زمیندار پرگنہ ہو اور اسی **تعریف** مین داخل ہو جسکا ذکر نیچے ہوا ہے - اگر درخواست گزار دوسرے گانون کا باشندہ ہو یا غیر ملکی ہے تو رعایائے موضع متعلقہ تالاب کو درخواست دیکھے موقع کی غرض سے

ایک اشتہار عام دیا جائیگا جسکی مدت ایکماہ سے کم نہو گی اگر ایک سے زاید درخواست ایک ہی تالاب کی بابت پیش ہو تو حاکم مجاز منظوری پر لازم نہین ہے کہ سب سے کم نرخ کے سوال کو قبول کرے۔ درخواستون کی نسبت کوئی نزاع پیشہ ہو تو افسر بالادست کے پاس اپیل اور پیش ہو گی اور اسکا فیصلہ قطعی ہو گا۔ **تشریح اول** کسی تالاب کو جسکے تحت دہ ایکڑ سے زیادہ رقبہ اراضی سیراب ہوتا ہو یا کسی کنٹہ کو جسکے تحت اس سے کم رقبہ سیراب ہوتا ہو مگر تالابونکے سلسلہ مین واقع ہوتا ہو قول دستبند پر اوٹھانے کے پیشتر مہتمم آبپاشی ضلع سے قول پردینے کے متعلق مشورہ لینا چاہئے۔ مہتمم آبپاشی تالاب و کارہاے آبپاشی تحت تالاب کی موجودہ حالت کی کیفیت مرتب کرینگے۔ اور اونکا مرتب کیا ہوا تختہ قول دستبند کے اسناد کا ایک جزو ہو گا۔ اور اس تختہ مین اون شرائط کا بھی اندراج ہو گا جنکی پابندی دستبندار کو تالاب کی نگہداشت مین کرنی ہو گی اگر مہتمم آبپاشی کو کسی تالاب کے قول پر دینے مین اعتراض ہے تو ایسے تالاب کو تا صدور حکم سرکار قول دستبند پر نہین دینا چاہئے۔ **تشریح دوم** اگر یہ ثابت ہوجاے کہ کوئی معتبر شخص سابق کین میراث دار تالاب کا تہا اور اسی کے آبا و اجداد نے اسکو تعمیر بھی کیا ہے تو البتہ قول دینے کے وقت ایسے خاندان کو بمقابلہ دیگر اشخاص کے ترجیح دینا قرین انصاف ہی نہین بلکہ ایک لازمی امر ہے البتہ وقت عطاے قول شرائط مندرجہ قول دستبند کی پوری پابندی واجبات سے ہے اور حق نگہداشت وترمیم فیصدی دس سے ہرگز زاید نہونا چاہیے بلالحاظ اسکے کہ زمانہ سابق مین کیا رسوم تھا آیا غلہ تھا یا نقدی یا اراضی۔ **تشریح سوم** یہ بات ذہن نشین رہے کہ باستثنار اون میراث دار کے جنکے پاس اسناد موجود ہون قول دستبند یا انکی نسبت کسی شخص کو استحقاق حاصل نہین ہے اور حفاظت نہین ہے۔ اور حفاظت حقوق سرکار کے لئے ایسے شخص کا انتخاب کرنا ضرور ہے کہ وہ ترمیم کے کام کو بڑی احتیاط سے انجام دے اور مقامی رسوخیت و نیز تالاب کو درست رکھنے کے لئے استطاعت رکھتا ہو۔ انتخاب قولدار مین عموماً علی ترتیب ذیل ترجیح ہونی چاہئے۔

(۱) میراث تالاب (۲) رعایا جنکی زمین اس تالاب کے نیچے واقع ہے اگر ایسے ہی

کئی اشخاص ہوں تو جسکی زراعتی زمین زیر تالاب مذکور زائد ہوگی اوسکو ترجیح ہوگی
(۳) رعایائے باشندۂ موضع جسمین وہ تالاب واقع ہے۔ (۴) زمیندار پرگنہ
مذکور جسمین وہ تالاب واقع ہے۔ (۵) رعایائے موضع دیگر داخل پرگنہ۔
(۶) زمینداران رعایائے پرگنہ غیر۔ (۷) ملکی اشخاص غیر زراعت پیشہ (۸) غیر
ملکی اشخاص غیر زراعت پیشہ مگر تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ درجہ بندی مذکور مین کسی
شخص کو فرو گذاشت کرکے دوسرے ذیل شخص کو قول دیوین بشرطیکہ وہ ایسے شخص کو
سب سے زیادہ موزون تصور کرین۔ مگر وجوہات فرو گذاشت قلمبند ہونی چاہیین
لیکن ہر ایک حالت مین جسمین ایک سے زیادہ درخواست گزار ہون تو تعلقدار ضلع
قطعی طور پر کسی کو اوسوقت تک قول نہین دیوینگے تا وقتیکہ مدت مرافعہ محکمہ صوبہداری
کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ **فقرہ ۶** چند اشخاص یا اہلیان موضع ملکر ایک درخواست بذریعہ
مختار جایز جو سرکار مین بپابندی شرائط قول کا ذمہ دار ہوگا دیسکتے ہین۔ اور باضابطہ
مختارنامہ بدستخط عرضی گذاران مشترکہ پیش ہونا چاہیے۔ اگر ایک سے زیادہ قولدار
ہوں تو اونکے مشترکہ نام سے ایک ہی قول دیا جائیگا۔ اور اسمین مختار کا نام بھی درج
رہیگا۔ **نوٹ** جملہ درخواستہائے قول دستبند کاغذ مہور سے مستثنیٰ رہین گے۔

دفعہ (۴) کنٹون اور تالابونکی درجہ بندی

فقرہ (۷) بلحاظ قواعد ہذا تالاب اور کنٹونکی حسب ذیل درجہ بندی کیجاتی ہے داول کنٹے یعنے چھوٹے تالاب جنکی تحت ۵۰ ایکر
یا اس سے کم اراضی سیراب ہوتی ہو (دوم) وہ تالاب جنکی تحت ۵۰ ایکر سے زیادہ
سو ایکر تک سیراب ہوتی ہو (سوم) وہ تالاب جنکی تحت سو ایکر سے زیادہ مگر دو سو پچاس
ایکر سے زیادہ اراضی سیراب ہوتی ہو۔ (**تشریح اول**) صرف تالابہائے درجہ اول و
دوم و سوم قول دستبند پر دیئے جاسکتے ہین۔ تالابہائے درجہ چہارم آئندہ قول پر
نہ دئے جاوین۔ ایسے تالابونکی نگہداشت سررشتہ آبپاشی سے نہایت اطمینان
کیساتھ ہوسکتی ہے۔ (**تشریح دوم**) مستقر ضلع و تعلقہ کے قریب مین جو تالاب
واقع ہین اونکی نگہداشت حتی الامکان امانی طور پر ہونی چاہیے مگر خاص صورتون مین

قول پربھی اوٹھادے جاسکتے ہین (تشریح سوم) ایسے تالاب کو جسکا کٹہ قدرتی طورپر
پہاڑ یا ٹیکرے یا سنگلاخ سے مستحکم ومضبوط ہو اور جسکے ٹوٹنے کا کسی وقت بھی احتمال
نہو قول دستبند پر نہ دیا جاے۔ فقرہ (۸) تالاب ہاے درجہ اول و دوم کے متعلق
درخواستین تحصیلدار۔ دوم یا سوم تعلقدار یا اول تعلقدار کے پاس پیش ہوسکتی ہین
مگر ہر حالت مین ایسی درخواستین بغرض منظوری قول حاکم مقتدر کے پاس بہیجدینی چاہئین

اقتدارات منظوری

فقرہ ۵

دفعہ (۵) طریقہ دستبند یا اور کسی طریقہ پر بموجب فقرہ (۴) درجہ اول کے
کنٹوں کی مرمت ونگہداشت (اور اگر بوقت درخواست وہ درست ہو تو
صرف نگہداشت کیلیے درخواست کا بلا مشورہ سررشتہ آبپاشی منظور کرنا اول تعلقدار
ضلع کا اختیاری امر ہے کہ وہ کٹہ جات جو تالابونکے سلسلہ مین واقع ہین اس قاعدے
خارج ہین۔ فقرہ (۱۰) اس قسم کی درخواست کے گزرنے پر تعلقدار ضلع کو اپنی دریافت
صرف اوسی درجہ تک محدود کرنا چاہیے کہ خوش ہنگام مین اوس کنٹہ کی تحت ۵۰۔ ایکڑ سے
زائد زمین سیراب نہین ہوتی تھی۔ فقرہ (۱۱) اگر درخواست بطریق دستبند ہے اور اس
تالاب کے تحت رقبہ سیراب شدہ ایکسو ایکڑ سے زائد نہین ہے اور سررشتہ آبپاشی کو
اسمین کوئی اعتراض نہین ہے تو اوسکی منظوری کا اختیار تعلقدار ضلع کو ہے فقرہ ۱۲
درخواست ترمیم ونگہداشت تالاب درجہ سوم طریقہ دستبند پر صوبہ دار صاحبان اسطرح
منظور کرسکتے ہین۔ فقرہ (۱۳) درجہ دوم کے تالابونکی درخواست علاوہ دستبند کے اور
کسی طریقہ پر بموجب فقرہ (۴) ہو تو اونکی منظوری صوبہ دار صاحبونکی اختیاری ہے اگر
رقبہ ایکسو ایکڑ سے زاید ہے تو ایسی درخواست رپورٹ کیساتھ بغرض منظوری سرکار
محکمہ مالگزاری گزرانی جاویگی۔ فقرہ (۱۴) عموماً درجہ چہارم کے تالابون کو جنکے تحت
(۲۵) ایکڑ سے زیادہ رقبہ سیراب ہوتا ہے قول دستبند پر نہین اٹھانا چاہیے
اگر قول کی درخواست پیش ہو اور سررشتہ جات مالگزاری و تعمیرات ایسی درخواست
قابل منظوری تصور کرین تو درخواست مذکور مع کامل رپورٹ بتوسط محکمہ صوبہ داران
بمراد صدور حکم سرکار محکمہ مال گزاری مین بہیجنی ہوگی۔

ہدایات قول دستبند
فقرہ ١٥

دفعہ (٦) اگر قولدار کی خواہش نقد دستبند لینے کی ہو تو تالاب کی تحت کی زمین کے وصول شدہ حقیقی محاصل کے دسوین حصہ سے زیادہ نہ ملیگا زمینات جو بذریعہ باؤلی سیراب ہوتے ہین اونکا محاصل اس حساب سے وضع نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ ایسی باؤلیان تالاب کے حدود آیاکٹ مین ہون۔

(تشریح اول) تالاب خشک ہوجانیکی وجہ رقبہ آیاکٹ تحت تالاب مین خشکی کی کاشت ہو تو اس صورت مین دستبند دار کو محاصل فصل خشکی یا باؤلیات آیاکٹ سے کوئی حصہ نہین ملیگا اور یہ اسوجہ سے کہ دستبند خاص تالاب کے پانی سے کاشت تری ہونیکے متعلق دیا جاتا ہے۔ پس اگر تالاب خشک ہوجائے تو اوس سال مین دستبند دار کو دستبند پانیکا کوئی حق نہین ہے **(تشریح دوم)** اگر قدیم سے انعامدار یا مقطعہ دار بغیر ادائی رقم دستبند پانی لینے کے مستحق ہین تو قواعد دستبند کی روسے ادائی رقم مذکورہ کے لئے وہ مجبور نہ کئے جائینگے اور اگر وہ قدیم سے رقم مذکورہ ادا کیا کرتے رہے ہین تو اس صورت مین رقم مالگذاری مین جمع ہوکر ازروے قواعد دستبند فیصدی دسوان حصہ محاصل وصول شدہ کا دستبند دار کو دیا جائیگا۔ **(تشریح سوم)** پٹیل پٹواری کو جو اسکیل ملتا ہے وہ بعد وضع رقم دستبند مابقی رقم وصولی پر محسوب ہوگا **(تشریح چہارم)** اراضیات بنجر قولی جو تالاب دستبند سے سیراب نہین ہوتے ہین اونپر دستبند دار کو کوئی دستبند نہین ملیگا۔ اگر اونکو پانی دیکر مین وصول کیا جاتا ہے تو ایسا پن آمدنی مالگذاری مین جمع ہوگا اور دستبند دار اوسکا دسوان حصہ پانیکا مستحق ہوگا۔

نوٹ - ہرسال جمعبندی کیوقت ایک تختہ آیاکٹ ناظم جمعبندی کے روبرو حسب نمونہ ذیل پیش ہوگا

	کہاتہ بیرونی تختہ جمعبندی		نمبر		جملہ جمعبندی		معافی کی ایکسالہ		تتمہ قابل وصول
نام تالاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایکڑ	روپیہ	ایکڑ	روپیہ	ایکڑ	روپیہ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠

جملہ میزان خانہ (۹ و ۱۰) سے زمینات قولی و بنجر کا رقبہ و محاصل زیر تالاب مذکور سے سیراب نہ ہونیکی صورت مین وضع کر کے باقی پر دس فیصدی حق قائم کیا جائیگا اور حسب صراحت بالا رقم دس فیصدی دستبند دار کو ایصال ہو گی **فقرہ (۱۶)** قولدار کو اختیار ہے کہ دستبند مذکور کی رقم محاصل زمین خود کاشت سرکاری سے وضع کر لے اگر ایسے دستبند کی رقم زمین خود کاشت محاصل سے زائد ہو تو خزانہ تحصیل سے بقیہ رقم نقد ملیگی۔

نوٹ (۱) ادائے رقم نقد دستبند کے لئے تعلقدار ضلع کی منظوری لینی ہو گی۔ جبکہ قولدار اپنی رقم دستبند اپنے دوسرے مقبوضہ اراضیات کے محاصل سے منہا کر لیتا ہے تو ایسی رقم ارسالنامہ دیہی مین بعد وصول دکھلا کر ساتھ ہی اسکے نیچے ادائی رقم دستبند کے نام سے مدخرچ مین دکھلا دینی چاہیئے۔ اسیطرح جیسا کہ اسکیل کے متعلق عمل کیا جاتا ہے حسابات تحصیل مین دستبند دار کے نام ضروری جمع و خرچ کر لیا جائیگا اگر جمعبندی کی رو سے اور کچھ رقم دستبند دار کو واجب الادا نکلے تو اوسکی ادائی کیلئے تحصیلدار بعد حصول اجازت نامہ دفتر تعلقداری اوس موضع کے پٹیل و پٹواری کے نام جہان تالاب مذکور واقع ہے حکم جاری کرینگے اور ایک رسید جملہ رقم کی جو قولدار کو ادا ہوتی ہے قولدار سے باضابطہ حاصل کر لیجاویگی خواہ یہ رقم سالم نقد ادا ہو یا محاصل اراضی سے منہا کر دیگئی ہو۔ صدر مد (۳) مالگذاری کے ذیل مین نمبر (۴) و بیہہ غنا در کے بعد ایک جدید مد (۵) اخراجات دستبند کے لئے قائم کیجائے۔

فقرہ (۱۷) اگر اسکے قبضہ مین کوئی زمین سرکاری خواہ زیر تالاب مذکور یا موضع کے کسی اور حصہ مین ہو تو اوسکے منجملہ بطور انعام دستبند منتقل ہو سکتی ہے۔ اگر زمین خالصہ اور مقبوضہ قولدار نہو تو کسی غیر مقبوضہ سے یہ انعام ملیگا بشرطیکہ زیر بادلی نہو بہرحالت مین اگر قولدار نقد رقم کے معاوضہ مین زمین انعام چاہتا ہے تو وہ حسب شرائط ذیل دیجاویگی (۱) زمین انعام کا رقبہ بلحاظ محاصل رقبہ آیاکٹ زیر تالاب مقرر کیا جائیگا۔ یعنی زمین انعام کا محاصل جملہ محاصل زیر تالاب کے دسوین حصہ سے زیادہ نہو بصورت واقع ہونے کمی و بیشی محاصل کے دستبند دار کو اگر اسکے قبضہ مین تری زمین

ہے تو اوسی قدر سرشکن پانی دیا جائیگا - جیسا کہ دیگر انعامداران ورعایا کو دیا جاتا ہے
البتہ اسقدر پانی سے انعام کا محاصل بابتہ سنہ مذکور حقیقی محاصل زیر تالاب کے دسوین
حصہ کے قریب مساوی رہیگا - مگر کسی وجہ سے دستبند انعام کی مزروعہ زمین کا محاصل
اس سال کے آیاکٹ کے حقیقی محاصل کے دسوین حصہ سے بڑھ جائے تو ایسی
بیشی دستبند دار سے نقد وصول کرلی جاویگی اگر دستبند دار اپنے دوسرے پٹہ کی زمین
کیلیئے سرشکن سے زیادہ پانی لے تو اوس زیادہ زمین مزروعہ کا المضاعف محاصل
دستبند دار سے وصول کرلیا جائیگا - کیونکہ اوس نے دوسرے کاشتکارون کو اونکے
حق سے محروم رکھا (**تشریح اول**) جو انعامات دستبند از قسم عطیات مشروط الخدمت
ہین اونکی نسبت اوسی طریقہ پر کارروائی ہونی چاہیئے جیسا کہ عطیات مشروط الخدمت
کیلیئے ہوا کرتی ہے - **فقرہ (۱۸)** اگر کوئی تالاب شکست ہوا ہو اور اوسکے تحت کی
زمین غیر مقبوضہ ہو تو اراضی دستبند کیلیئے عمدہ قسم کی زمین کے انتخاب مین کوئی امر مانع
نہین ہے - **فقرہ (۱۹)** زمین دستبند منتخبہ حسب شرائط بالا اگر دو فصلہ ہو اور پانی
ہر دو فصل کو مل سکتا ہو تو دونون فصل کیلیئے پانی حاصل کرنیکا اختیار قولدار کو ہوگا -
مگر دوسری فصل کی رقم دستبند سے وضع کردیجائیگی جب کسی تالاب کا قول دستبند
منظور ہوتا ہے یا باسید منظوری کسی کو نگہداشت کا حکم دیا جاتا ہے تو تاریخ تفویض
سے تالاب کی حفاظت و نگہداشت درخواست گزار پر لازم آتی ہے مگر چونکہ نتیجہ اسکی
نگہداشت کا بارش آیندہ کے بعد وقوع پذیر ہوگا - لہذا جو کچھ رقم آیندہ سال تحت تالاب
وصول ہوگی اوسپر دستبند دار معاوضہ دستبند پانیکا مستحق ہوگا - عطاے سرٹیفکیٹ
درستی تالاب و کنٹہ جات قولی کا اقتدار مہتممان آبپاشی اضلاع متعلقہ سے اولیٰ رہیگا
مگر بین دورہ تعلقدار صاحبان درجہ اول و دوم و سوم بعد اپنے اطمینان کامل کے
اس رقم کی سرٹیفکیٹ عطا کرنیکے مجاز ہونگے جب کوئی عہدہ دار مجاز کسی قولدار کو
سرٹیفکیٹ عطا کرین تو اوسکی ایک نقل راست تحصیل متعلقہ کو روانہ کیا کرین اور جب
کبھی کسی قولی ذرائع کی نسبت حق دستبند دینے کے لئے رائے قائم ہوجائے تو

اوسکی اطلاع بدرج وجوہات تحصیلدار متعلقہ کو فوراً کردیجائے اگر بوجہ کثرت کار ہر سال کے
ابتدائی نو ماہ مین تالاب کی تنقیح نہ ہو تو تالاب مذکور کی نسبت بغرض ادائی رقم دستبند
یہ تصور کرلیا جائے کہ تالاب درست ہے۔ اور اگر بختم شہریور تک عدم ایصال رقم
دستبند کا حکم سررشتہ مال مین نہ پہونچے تو دستبند کی رقم بلا تامل ادا ہونی چاہیئے
اگر مہتمم آبپاشی کسی تالاب کا دستبند روک دین تو تعلقدار ضلع بعد معائنہ تالاب
اگر معقول وجہ ملجائے تو اوسکے منسوخ کرنیکے مجاز ہونگے مگر ایسے وجوہ جنکی رو سے
مہتمم آبپاشی کے حکم کی تنسیخ کیگئی ہے قلمبند ہونی چاہیئن نمونہ سرٹفکیٹ کا تعین
سپرنٹنڈنگ انجنیر صاحب آبپاشی کرینگے (۲) بذریعہ مراسلہ محکمہ مالگذاری نشان
(۵،۳۳،۲۸) ۲۸ آبان ۱۳۲۱ ف موسومہ صوبہ گلشن آباد میدک یہ حکم ہوا ہے کہ اگر
ماہ تیر تک آبپاشی سے صداقت نامجات قول دستبند وصول نہون یا کوئی اطلاع
موصول نہو تو ماہ امرداد مین رسوم دستبند کا تصفیہ کردیا جایا کریگا آٹھ ماہ کی مدت
سررشتہ آبپاشی کیلئے صداقت نامجات وغیرہ روانہ کرنے کافی ہے۔

ہدایات متفرق نسبت دیگر اقسام
امور تنقیح طلب قبل منظوری
فقرہ ۲۰

دفعہ (۷) باستثناء طریقہ دستبند دوسرے طریق مندرجہ
فقرہ اول کے قول کی منظوری کے قبل عہدہ دار منظور کنندہ
کو لازم ہوگا کہ باتباع نمونہ جات مجریہ محکمہ آبپاشی تخمینہ رقم
مرمت ونگہداشت موجودہ محاصل اراضی زیر تالاب وتخمینہ اضافہ آیندہ وبعد مرمت
کی نسبت پوری تحقیقات کرے اور جس بنا پر محاصل اراضی مین کمی کیگئی ہو وہ
عہدہ داران مال سے مفصل تحریر ہوکر ہر ایک مقدمہ کی رپورٹ بغرض اطلاع
سرکار محکمہ مالگذاری مین بھیجی جائے۔ یہ رعایت عام طور پر اس حساب سے ہونی
چاہیئے کہ قولدار دس برس کے عرصہ مین رقم صرف شدہ کی مع سود تلافی کرینگے۔

کس درجہ کے ملازم قول نہین لے سکتے
فقرہ ۲۱

دفعہ (۸) سرکاری ملازم وعہدہ دار جنکو تنخواہ ملتی ہے
اونکے کسی قرابتدار کو بلا اجازت سرکار بصیغہ مالگذاری کے
قول مرمت ونگہداشت تالاب کا نہ دیا جاویگا۔

نوٹ - قاعدۂ مذکورہ اون عہدہ دارون سے متعلق ہے جوکہ ماہوار پاتے ہین نہ کہ وطنداروں سے جیساکہ پٹیل پٹواری ہین - سررشتہ داران ملازمین سرکاری اون حدود کے باہر جہان اونکی حکمت کا اثر نہین پہونچ سکتا ہے قول دستبند دیا جاسکتا ہے - مگر عہدہ دارون کو آگاہ کردینا چاہیئے کہ دو عہدہ دار باہم اتفاق کرکے ایک کے سررشتہ دار کو دوسرے کے علاقہ مین قول دیکر ناجائز بدرجہ نہ دین ایسا قول تاوقتیکہ اوسکی منظوری سرکار سے بصیغہ مال حاصل نہو جائز قابل وثوق نہوگا

فقرہ ۲۲ حقوق رعایا - دفعہ (۹) کوئی امر قواعد ہذا و یا قول مین جو باتباع قواعد ہذا دیا جائے رعایا کے حقوق پر جو قبل از عطائے قول قابض اراضی زیر تالاب کو حاصل ہین موثر نہوگا -

فقرہ ۲۳ - قولداران کنٹہ شکستہ کو لازم ہے کہ معاً بعد موقوفی بارش کے مرمت شروع کرکے قبل از موسم بارش آیندہ مکمل کردین - **فقرہ ۲۵** - قولدار پر واجب ہے کہ تالاب اور کنٹہ کی نگہداشت بموجب تجویز متفقہ اہل تعلقدار و مہتمم آبپاشی اچھی طرح کرین - نالوں سے کیچڑ وغیرہ وقتاً فوقتاً نکالدین اور گڑھے اور کنٹون کے خراب راستون کو مٹی سے بھردین - چھوٹی ٹیکڑیان وغیرہ صاف کرین اور توم وجا و درست حالت مین رکھین - **فقرہ ۲۶** - اگر تالاب یا کنٹہ شکست ہوجائے تو قولدار اسکی مرمت اپنے ذاتی سرمایہ سے کریگا - ممکن ہو تو قولدار فوری مرمت کرسکتا ہے یا انتہا درجہ اتنی مرمت تو کرنی ہوگی جس سے موسم و موجودہ فصل کیلیئے پانی محفوظ رہ سکے جب کنٹہ یا تالاب دستبند شکست ہوجائے تو حسب طریقہ ذیل کارروائی ہوا چاہیئے - (۱) فوراً قولدار کو ایک نوٹس بانضابطہ بتعین مدت دفتر تعلقداری سے دینی ہوگی کہ وہ تالاب مذکورہ کی مرمت شروع کرکے مدت مقررہ کے اندر اوسکو ختم کردے (۲) اگر قولدار نوٹس مجریہ کی تعمیل نہ کرے تو تالاب مذکور کی مرمت سرکاری طور پر بذریعہ تعمیرات عامہ ہوگی اور اخراجات ترمیم دستبندار سے وصول کرلئے جاوینگے - ایسی حالت مین تعلقدار ضلع مہتمم آبپاشی کو

حکم دینگے کہ وہ براَ ورد ترمیم تالاب مرتب کر کے بغرض منظوری سرکار دفتر سپرنٹنڈنگ انجنیر آبپاشی پربہیجدین (۳) جب کسی تالاب دستبند کی ترمیم سرکاری طور پر ہو تو قولدار سے رسوم معاش متعلقہ یا نقد رقم تالاب کی جو ضمانت مین مکفول ہے وہ فوراً ضبط کرلینی ہوگی۔ اور اس سے اخراجات ترمیم مجرا لئے جاینگے۔ (۴) اخراجات ترمیم کا ل وصول کرنیکے علاوہ عدم ایفائے شرائط قول کی علت مین قول دستبند بھی منسوخ کردیا جائیگا۔ (۵) اول تعلقداران اضلاع تالابہائے شکستہ کی مرمت منجانب قولداران کرانیکی نسبت ان شرائط کی پوری پوری پابندی نکرین تو جو نقصان سرکار کو اونکی اس کارروائی سے ہوگا اوسکے وہ ذمہ دار گردانے جائینگے۔

ضمانت دستبند فقرہ ۲۷ | دفعہ (۱۰) مقدمہ مرمت و نگہداشت تالاب و کنٹہ مین قولدار سے ضمانت لینے کی کوئی ضرورت نہین ایسی حالت مین اگر کام شروع نہوا ہو یا تاریخ مقررہ پر ختم نہ کیا جائے تو عہدہ دار قولدہندہ کو اختیار ہے کہ قول کو فسخ کردے۔ فقرہ ۲۸۔ جبکہ تالاب درست ہو اور اوسکی نگہداشت کیلئے درخواست گذار زمیندار یا ایسا شخص ہو جسکو رسوم یا انعام ملتا ہو تو دوسری ضمانت کی ضرورت نہین بشرطیکہ ایسے رسوم یا انعام کی مجموعی رقم دستبند کی رقم سے کم نہو اور اگر ہو تو بقیہ مقدار کی ضمانت لینی چاہئے۔ تشریح اول علیحدہ حکم کے ذریعہ اس امر کا بھی تصفیہ ہوچکا ہے کہ اون رسومداروں کو جنکے رسوم کی مقدار (مار) سو روپیہ ہے اونکو اختیار ہے کہ اپنا رسوم (الـ؎) کی ضمانت مین مکفول کرے علی ہذا اگر دسوان حصہ دستبند کی مقدار (مار) ہو تو اس پر قرین قیاس ہوسکتا ہے کہ اسکی مجموعی رقم (الـ؎) تک ہے جو وقت شکستگی تالاب مرمت وغیرہ کیلئے مکتفی ہوسکتی ہے۔ اسیطرح (مار) روپیہ رسوم کی ضمانت (الـ؎) کی ضمانت کے مساوی ہوسکتی ہے اور اتنی ہی رقم کی ضمانت مطلوب ہے۔ تشریح دوم رسوم یا انعام جو سرکار مین مکفول کیا جاتا ہے اسکی

باضابطہ رجسٹری حسب قواعد مجریہ اوسیطرح ہونی چاہئے جسطرح کہ اور دستاویزات کی رجسٹری ہوتی ہے ۔ جب کسی رسوم یا انعام کے دو یا تین متعدد حصہ دار ہون تو ہر ایک شخص کی دستخط رضامندی لینے ہونگے ۔ جو انعامات کہ دوامی نہین ہین وہ ضمانت مین قبول نہین کئے جائینگے انعام مشروط الخدمت کا صرف ایک ثلث حصہ ضمانت مین قبول ہوسکیگا اور بقیہ دو ثلث معاوضہ خدمت مین محسوب ہونگے تولدار کے مسکونہ مکان کے سوائے دوسرے مکانات ضمانت مین قبول کئے جاوینگے زمینات تری ایک فصلہ محاصل کے دہ گونہ رقم پر ضمانت مین مکفول ہوسکتے ہین مگر اسمین تعلقدار کو اختیار تمیزی کام مین لانا چاہئے یعنے اگر دور دراز کے مواضعات ہون جہان زمین کی چندان خواہش نہین ہے یا اگر اور کوئی وجہ سے وہ ایسے زمینات کو ضمانت مین لینے سے انکار کرسکتے ہین یا (ضمانت کی غرض کیلئے) اس زمین کی قیمت کو دہ گنہ محاصل سے بھی کم کرسکتے ہین مگر ایسے وجوہ قلمبند ہونے چاہئین جب ایک مشترکہ قول چند اشخاص دیا جاتا ہے تو اونمین ایک یا اس سے زیادہ اشخاص کو رسوم نہین ملتا تو کوئی دوسرا یا دوسرے اشخاص اونمین سے اپنا یا اپنے رسوم یا انعام جس سے رقم ضمانت کا تکملہ ہوسکے مکفول کرسکتے ہیں مگر یہ اشخاص منفرداً یا مشترکاً تالاب کی نگہداشت کے ذمہ دار ہیں اگر اونمیں آپس مین کوئی نزاع پیدا ہو تو اوسکے تصفیہ کیلئے عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کرنا ہوگا ۔ جب بخیال نفع سرکار کسی درخواست گزار کو جو اور طرح سے قول پانیکا مستحق ہے بامید منظوری عہدہ دار مجاز تالاب تفویض کردیا جاوے تو عارضی طور پر پوری ضمانت لینی ہوگی ایک مصدقہ نقل منتخبہ سررشتہ انعام جسکے ذریعہ سے رسوم یا انعام بحال ہوا ہے دستاویزات ضمانت کیساتھ منسلک ہونی چاہئے اور اوسمین یہ صراحت کردینی ہوگی کہ یہ قول دستبند کی ضمانت میں مکفول ہے

فقرہ ۲۹ - اگر کوئی شخص جو رسومدار نہو ایسے تالاب یا کنٹہ کی نگہداشت کیلئے درخواست کرے جو حین درخواست مرمت طلب نہو تو اوس سے ضمانت

اون امور کی لینی ضرور ہے کہ آیا تالاب کو درست حالت مین رکھے گا یا اگر تالاب مین آئیندہ کسیطرح کا نقص یا شکستگی پیدا ہو تو اوسکی مرمت کریگا اور ایسی ضمانت کی رقم دستبند سے دہ چند ہونی چاہیئے - **فقرہ ۳۰** - اگر کوئی قولدار تالاب کی نگہداشت مین قاصر رہے یا جسکام کا ذمہ وار ہے اوسمین ناکامیاب ہو تو سرکار کو ایسے قول فسخ کرنیکا اختیار رہے اور قولدار نے جو رقم تالاب پر صرف کی ہو اوسکی واپسی کا دعوے نہ کرسکیگا - اور قول کیلئے ضمانت دی ہو تو اوسکی رقم بھی فرق ہوگی -

استعفا یعنی راضینامہ

فقرہ ۳۱ - قولدار اپنے قول سے مستعفی ہو سکتا ہے لیکن جو رقم کہ تالاب کی تعمیر مین صرف کی ہے اوسکی واپسی کا مستحق نہوگا - ایسے راضینامے وہ عہدہ دار منظور کرسکتا ہے جو قول دہندہ عہدہ دار کا بالادست ہو دستبند دار کا فرض ہوگا کہ راضینامے داخل کرتے وقت تالاب کو درست حالت مین رکھے ورنہ راضینامہ منظور کرنیکے قبل وہ تالاب کو درست حالت مین لانے کیلئے مجبور کیا جائیگا - راضینامہ منظور کرنیکے قبل کسی ایک عہدہ دار آبپاشی کی رائے بھی تالاب مذکور کی نسبت لینی ہوگی کہ آیا قولدار سرکاری شرائط کی پابندی کی یا نہین سرکار کو راضینامہ منظور کرنیکے قبل یہ حق حاصل رہیگا کہ شرائط قول کی پابندی کرائے - جملہ راضینامہ جات ہر سال آخر اردی بہشت تک داخل ہونا چاہیئے - تاریخ مذکور کے بعد آخر سال تک کوئی راضینامہ نہین لیا جائیگا - اور اس مدت مین (من ابتدائے یکم خورداد لغایتہ آخر آبان) قولدار ہی تالاب کی نگہداشت کا ذمہ دار رہیگا)

انتقال قول **فقرہ ۳۲**

دفعہ (۱) جب کوئی قولدار فوت ہوجائے تو انتقال قول دستبند کی نسبت حسب کارروائی ہونی چاہیئے - (۱) انتقال قول دستبند کی منظوری اوسی عہدہ دار سے ہونی چاہیئے جو ابتداءً قول کو منظور کیا ہے -

(۲) جب متوفی کے ورثا جمع ہوتے ہین تو اول اون سے یہ دریافت کیا جائے

کہ آیا اونمین سے کوئی قول وستبند متوفی اپنے نام منتقل کرانا چاہتا ہے یانہین ۔ اگر چاہتا ہے تو اوسکی ضمانت کی کارروائی کیجاوے ۔ (۳) انتقال وستبند مین لحاظ وارث قریب کا بمقابلہ وارث بعید کے زیادہ تر ہونا چاہیئے (۴) اگر قول وارث کے نام منتقل ہوتا ہے تو قولنامہ سابق پر کیفیت لکھکر دستخط کردیجاویگی قبولیت اور ضمانت کی تجدید ہونی چاہیئے ۔ اگر ضمانت دار سابق ہی وارث قول گیرندہ کا ضامن ہونا چاہتا ہے تو اوس صورت مین صرف ضمانت دار کا جواب لیکر ضمانت نامہ سابق کیساتھ منسلک کردیا جاوے ۔ (۵) اگر قولدار متوفی کو کچھ رقم وستبند کی واجب الایصال ہے تو وہ رقم وارث قول گیرندہ کو دیجاویگی ۔ اور اگر قول گیرندہ غیر وارث ہے تو وہ اس رقم بقایاے وستبند پانیکا مستحق نہوگا ۔

(۶) جب قولدار متوفی کے ورثا قول وستبند لینے سے انکار کرتے ہین تو اوس صورت مین حکام مقتدر کو لازم ہے کہ تالاب کی حالت موجودہ دریافت کرلین اگر تالاب درست حالت مین ہے تو فسخ قول کی منظوری دیجاسکتی ہے اور اگر مرمت طلب ہے تو تاوقتیکہ قولدار متوفی کے وارث یا ضمانت دار سے مرمت تالاب نہ کرالین اونکو ذمہ داری سے سبکدوش اور درخواست تنسیخ قول کو منظور نہ کرنا چاہیئے ۔ اور اگر تالاب کی بہ خستگی زمانہ حیات قولدار متوفی کی ہے جسکی درستی کا وہ ذمہ دار تھا ۔ تو اوس صورت مین اسکی درستی کی ذمہ داری سے متوفی کے ضامن کو ہرگز سبکدوشی نہین ہوسکتی ۔ اور وارث چونکہ متوفی کے دیگر معاش اور املاک پر قابض ہوگا وہ بھی تاوقتیکہ حیات متوفی کی ذمہ داریون کی ایفا نہ کرے جائداد متوفی کا مستحق نہوگا ۔ پس اگر وارث تالاب کو درست کرنے سے انکار کرے اور رقم ضمانت درستی کیلیے کافی نہوے تو درستی تالاب کا تکملہ جائداد متوفی سے کرلینا فرض ہوگا ۔ (۷) اگر قولدار متوفی رسومدار بھی ہے اور اوسکے رسوم و دیگر املاک کے متعلق وراثت کی کارروائی جاری ہے تو ایسی صورت مین قول وستبند کی وراثت کے متعلق علیحدہ کارروائی کرنیکی ضرورت نہین ہے ۔

توسیع قول
فقرہ ۳۳

دفعہ (۱۲) ان مقدمات مین جب سررشتہ تعمیرات کسی تالاب کی
جو قول دستبند پر اوٹھایا گیا ہے توسیع کرنا چاہے تو حسب طریقہ
ذیل عمل کرنا ہوگا - اولاً دستبند دار کو اس توسیع کے اجراے کار کا موقع دینا چاہئے
اور اسکے اخراجات ترمیم حسب قاعدہ مجریہ سررشتہ تعمیرات گنجائش مواز نہ سے
ادا ہونی چاہیین - اگر دستبند دار اسکا گتہ لینے سے انکار کرے اور اسکی توسیع
ہونی مناسب متصور ہو تو کسی دوسرے گتہ دار کو یہ کام سپرد کیا جاسکتا ہے -
اجراے کار توسیع کے زمانہ مین قول دستبند ملتوی کردیا جائیگا اور قولدار کو رقم
دستبند ادا نہ ہوگی گو قولدار ہی گتہ کیون نہ لے جب کام ختم ہوجائیگا جسکے لئے
گتہ مین ایک تاریخ معین کردیجاویگی (گتہ داران علاقہ تعمیرات کام کے ختم ہونیکے
بعد ایکسال تک اوسکی استواری کے ذمہ دار رہین گے اور اسکا دستبند قولدار کو
ادا نہوگا) اوسوقت پھر قول دستبند دیدیا جائیگا - گر دستبند جو قولدار کو ادا ہوگا وہ
اسی شرح پر ادا ہوگا جو سابق منظور ہوچکی ہے اور توسیع تالاب کیوجہ سے جو
زمین مزروع ہوگی اوسکے متعلق ایسی شرح دیجاویگی جو بمشورہ سپرنٹنڈنگ
انجنیر صاحب آبپاشی قائم ہو - اگر توسیع تالاب سے صرف تالاب کی وسعت مین
زیادتی ہوئی ہے تو ایسی صورت مین قولدار کو کامل شرح منظورہ دیجاویگی -
قول دستبند کے متعلق کوئی کارروائی کرنی ہے تو پہلے بذریعہ محکمہ مالگذاری سرکار سے
منظوری حاصل کرنی ہوگی - **فقرہ ۳۴** - نالے یا آپاکٹ جو کف ندیمین واقع ہون
اور جن سے زمین سیراب ہوتی ہے اونسے بھی قواعد ہذا کا تعلق ہوگا -
فقرہ ۳۵ - کوئی امر مندرجہ مرممہ قواعد ہذا اون قولون سے موثر نہوگا جو قبل
از نفاذ ہذا کے دئے گئے ہون یا آئندہ ازروے دستور العمل نہر و افتادہ دئے
جائین یا ایسے قول پر جو سابق مین کوئی عہدہ دار مقتدر نے اس قاعدہ کی یا اور
کسی دوسرے دستور العمل کی روسے عطا کیا ہو -

(ج) مال کے تنقیحی مراتب

نظمائے جمعبندی کی تنقیح
حکم سرکار نشان ۱۲ / ۱۳۱۴ ہجری
مصدرہ مجلس مال

دفعہ (۱۳) نظمائے جمعبندی کا فریضہ ہوگا کہ جمعبندی اور تنقیح فصلواری کیوقت خاص طور پر اسکی تنقیح کرین کہ زمینات تحت تالاب مرمت شدہ مین کاشت ہوئی یا نہین اور اگر کاشت نہین ہوئے ہے تو کن وجوہ سے نیز اسکی تنقیح کہ ان زمینات کی کاشت کسی دوسرے ذریعہ آبپاشی سے تو نہین ہوئی ہے۔ نیز نظمائے جمعبندی کو وقت جمعبندی کے اسکی تنقیح کرنی چاہئے کہ جمعبندی سے قبل کسقدر رقم وصول ہوکر گتہ دار کو ایصال ہوگئی ہے اور کسقدر ایصال طلب باقی ہے

حساب و کتاب کا طریقہ
ایضاً فقرہ (۲)

دفعہ (۱۴) ہر سال کے ختم پر تحصیلات سے یکم دے تک ایک تختہ مرتب ہوکر ضلع مین بہیجا جائیگا۔ جس سے معلوم ہو کہ فلان کام اتنی رقم کا فلان شخص کے نام منظور ہوا اور اسقدر رقم کا سرٹیفکٹ صیغہ آبپاشی سے پہونچا اور اسمین سے اسقدر رقم زمینات تحت تالاب کے محاصل سے ادا ہوئی اور اسقدر باقی ہے۔ ملاحظہ ہو نمونہ ذیل۔

تختہ کارہائے اسکیم جدید متعلقہ ضلع بابتہ ۱۳ف ضمیمہ حرف (ج)

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گتہ کا سرٹیفکٹ			ادائے اقساط			[illegible]	[illegible]	کیفیت
					[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

نوٹ چیف انجنیر صاحب آبپاشی قسم کار کی درجہ بندی کرینگے اور علاقہ مال کے توسط سے اوسکی اطلاع بوقت منظوری عمل مین آویگی۔ اگر اطلاع نہو تو تحصیلداران متعلقہ خانہ (۱۲) کو خالی رکہین گے۔

فقرہ (۳) جبکہ زمینات تحت تالاب دو یا چند تحصیلات مین واقع ہونیکی وجہ سے متعدد علاقون سے محاصل کا ایصال ہو تو ہمیشہ اوس تحصیل کو جس مین حساب کال گتہ دار مرتب رہے لازم ہوگا کہ دوسری تحصیل یا تحصیلات کو اطلاع دے کہ اپنی رقم واجب قرار پائی ہے اور اسقدر رقم سے زیادہ نہ بچائی جائے تاکہ ایسا نہو کہ کال حساب کے موجود نہ ہونے سے کچھ زیادہ رقم گتہ دار کو پہونچ جائے۔ **فقرہ (۴)** تحصیلات مین جمع و خرچ کے وقت یہ رقم بمد خرچ آبپاشی درج ہونگے اور بمد آمدانی مد زراعت مین جمع ہونگے۔ **فقرہ (۵)** تعلقدار صاحبان اضلاع کا کام ہوگا کہ جب کسی کام کا گتہ خود اون کے اقتدار سے دیا جائے یا باختیار محکمہ جات صدر کوئی کام منظور ہوکر اوس کی اطلاع پہونچے اور نیز جب کہ سارٹیفکٹ تصدیق رقم صرف شدہ بتخمینہ انجام کام کے ذریعہ سے وصول ہو تو بلا تعویق غیر ضروری اور زیادہ سے زیادہ تاریخ وصول سے ایک ہفتہ کی مدت مین تحصیلات متعلقہ مین اوسکی اطلاع بہیجدین اور جبکہ تخمینہ جات ترقی کار مرسلہ ذو الایصال محاصل تحصیلات سے وصول ہونا تو اونکی تنقیح اپنے دفتر کی اطلاعات ہر گوشہ سے کرانے کے بعد اطمینان صحت رجسٹر نمونہ ذیل مین کیفیت درج کرلین۔

تختہ رجسٹر کیفیت کارہائے جدید بموجب اسکیم متعلقہ ضلع صوبہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
					کیفیت برآورد					[illegible]	گتہ کا سارٹیفکیٹ			اقسام ادائی رقم			
					نشان و تاریخ												
نشان	نام تالاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نشان	تاریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نشان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

نوٹ - تاریخ پیمائش خانہ (۱۳) مین لکھی جاویگی اور سود کا حساب اوسی تاریخ سے شمار ہوگا -

فقرہ (۶) اور نیز اپنے دوروںکے اوقات مین اون کامون کے متعلق خاص دلچسپی ظاہر کرین اور بالخصوص اون امور پر نظر ڈالین کہ کتہ دارون کو وصول رقم مین کوئی دشواری تو لاحق نہین ہوئی اور ملازمین دیہی یا تحصیل کیطرف سے کوئی مزاحمت تو اونکے واجبی مطالبہ کے بروقت وصول ہونے مین نہین ہوئی ہے اور اگر ایسی کوئی حالت ہو تو عملی طور پر اوسکا انسداد کرین -

ہدایات نسبت کارہائے ترمیم وتعمیر

کامونکی تفصیل
حکم سرکار مینہ تعمیرات وآبپاشی مطبوعہ جریدہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۱۶ف فقرہ اول سوم تک

دفعہ (۱۵) کارہائے آبپاشی کی تقسیم دو قسم پر ہوگی - (۱) کارہائے کلان (۲) کارہائے خفیف - کارہائے کلان مین مندرجہ ذیل کام داخل ہونگے - (الف) وہ تالابات جن سے (۱۰۰) ایکڑ سے زیادہ آبپاشی ہوتی ہے -

(ب) وہ تالاب جن سے سو ایکڑ سے کم زراعت کو پانی دیا جاتا ہو مگر جو کسی خاص وجہ سے کارہائے کلاں میں شریک کئے گئے ہون (ج) بڑے بڑے نالے جن سے تالابون مین پانی آتا ہے اور نیز اونکے ہڈورکس یعنی کارہائے مبدار (د) بڑے بڑے نالے جو ندیون سے نکالے گئے ہون اور نیز اونکے ہڈورکس - اسکے علاوہ اور کوئی نالے جو کارہائے کلان میں داخل کئے جائین - **فقرہ (۲)** کارہائے خفیف مین کارہائے ذیل شریک ہونگے (الف) وہ تالاب جس سے (۱۰۰) ایکڑ یا اوس سے کم زراعت کو پانی دیا جاتا ہو (ب) وہ نالے جو کارہائے کلان کی تعریف مین داخل نہون یعنی جو کارہائے متذکرہ ضمن (ج) و فقرہ ۲ سے خارج ہون - شلاً وہ نالے جن سے تالابون مین پانی آتا ہے - اور نیز نالہ ہائے موسمی اور نالہ ہائے تقسیم آب جو بڑے بڑے

تالابوں سے نکالے گئے ہوں (ج) وہ تالاب جن سے سو ایکڑ سے زیادہ کی آبپاشی ہوتی ہو مگر کسی خاص وجہ سے کارہائے خفیف میں شریک کئے جائیں

کاموں کے نقشے
ایضاً فقرہ ۴

دفعہ (۱۶) کارہائے کلان اور خفیف کی فہرستیں اور نقشے جنمیں اون کاموں کے مقامات اور نیز نالوں کے علامات اور نمبر وغیرہ کے حوالے درج ہوں مرتب ہو کر چیف انجنیر آبپاشی اور انجنیران ابپاشی اضلاع کے دفاتر میں رکھے جائینگے

احکام نگہداشت مرمت

نگہداشت مرمت کے متعلق
ایضاً فقرہ ۵-۶

دفعہ (۱۷) کارہائے کلان کی نگہداشت اور مرمت سررشتہ تعمیرات سے اور کارہائے خفیف کی نگہداشت اور مرمت سررشتہ مال سے متعلق ہوگی - سررشتہ تعمیرات کسی کار خفیف کو اوسکی از سر نو درستی کی غرض سے عارضی طور پر اپنے علاقہ میں لے سکتا ہے ایسے کام بعد درستی کے بغرض نگہداشت پھر سررشتہ مال کے تفویض کئے جائیں

تقسیم کار نگہداشت و مرمت
فقرہ ایضاً

دفعہ (۱۸) تمام کاموں کی تقسیم پر ہوگی (الف) وہ کام جنکی نگرانی خاص طور پر ہونا ضرور ہے یعنے جنکے لئے خاص لیاقت کے کاریگر زیر نگرانی سررشتہ تعمیرات رکھنا ضرور ہے - (ب) وہ کام جنکی خاص طور پر نگرانی کی ضرورت نہیں ہے جنکے لئے خاص لیاقت کے لوگ درکار نہ ہوں - اور جو سررشتہ مال سے اجرا ہو سکتے ہیں (ج) خفیف سالانہ مرمت - پانی چھوڑنیکا سنبھال اور نیز تالابوں کے نگہبانی اور کٹینگ بینوں کی نگرانی باعانت و رائے سررشتہ تعمیرات سررشتہ مال سے ہوگی -

کارہائے کلان و خفیف کی اجرائی کا تعلق سررشتہ تعمیر و مال سے
فقرہ ۹ و ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۹) کارہائے کلان کے متعلق سررشتہ تعمیرات سے جو برآورد وغیرہ مرتب ہونگے اونمیں حسب تصریح فقرہ (۸) قسم الف و ب مندرجہ دفعہ ماضیہ کا کام علیحدہ علیحدہ حصوں میں بتلایا جائیگا - حصہ الف ہمیشہ اور بالانتظام انجنیران آبپاشی کے پاس

بہیجا جائیگا اور اوسکی اجرائی بہی انہین سے متعلق ہوگی اور چیف انجنیر آبپاشی برآوردات کارہاے کلان کا حصہ ب بغرض اجرائی تعلقدارونکے پاس بہیج سکتے ہین جبکہ اس سے اونکی راے مین اجراے کار مین آسانی معلوم ہو۔ ایسی صورتون مین چیف انجنیر اونکاموجنکے لئے تعلقدارونکو موازنہ سے رقم دیوینگے ترمیم کارہاے خفیفہ مین علی العموم صرف قسم ب کے کام ہونگے جنکی اجرائی تعلقداران اضلاع زیر نگرانی مجلس مال کرینگے۔

سررشتہ تعمیرات سے اجرائی کار کی تخصیص۔

فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۲۰) کارہاے مفصلہ ذیل کی اجرائی سررشتہ تعمیرات سے متعلق ہوگی۔ (۱) الف کے تمام کام خواہ وہ کارہاے کلانکے متعلق ہون یا کارہاے خفیفہ سے (۲) کارہاے کلان کے متعلق تمام کام قسم ب باستثنا ایسے کام کے جواز روئے فقرہ (۹) اجرائی کیلئے تعلقدارونکے تفویض کئے جائین۔

سررشتہ مال سے اجرائی کار کی تخصیص۔

فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۲۱) کارہاے مندرجہ ذیل کی اجرائی سررشتہ مال سے متعلق ہوگی۔ (۱) کارہاے خفیفہ کے متعلق تمام کام قسم ب (۲) تمام کام قسم (ج) خواہ وہ کارہاے خفیفہ کے ہون (یا) کارہاے کلان کے متعلق تمام کام قسم ب جواز روے فقرہ (۹) تعلقدارونکے پاس اجرائی کیلئے بہیجے جائین۔ جنکاموںکی اجرائی سررشتہ مال سے ہوگی اونکے برآوردات کی ترتیب مین اور نیز کار تیار شدہ کے معائنہ اور تنقیح مین انجنیران آبپاشی ہرطرح مدد دینگے۔ **(تشریح)** بذریعہ گشتی صیغہ آبپاشی نشان (۱) سنہ ۱۳۱۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ مہتمان آبپاشی اپنے دورہ کے وقت اون کاموں کی جانچ بہی کرتے جائینگے جنکو سررشتہ مال نے تیار کرالیا ہے اور اونکو سررشتہ مال سے اس تنقیح مین ہرطرح کی مدد دینا چاہئے

مزدورون اور داروغہ کا تقرر

فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۲۲) اوپر جو کام کی تقسیم کیگئی ہے اوسکے موافق حسب اطمینان کاموںکی اجرائی ہونے کیلئے اور نیز اس غرض

کہ سررشتہ مال اور تعمیرات کے عہدہ دارون مین باہم جھگڑے نہون - فورمین کننگ مین یعنے (مزدورونکے گروہ اور داروغہ مقرر کئے جائینگے جیساکہ مسٹر مڈیکاٹ نے اپنی یادداشت مورخہ ۱۱ اکٹوبر سنہ ۱۸۹۶ع مین سفارش کی ہے -

طریقہ وستبند کی پابندی
فقرہ ۱۵ و ۱۶ ایضاً

دفعہ (۲۳) جہانتک ممکن ہو تمام کارہائے خفیف کی اجرائی از روئے طریقہ وستبند مجوزہ مسٹر ڈنلاپ کیجاوے گی - علی ہذا تمام کنٹوں کی مرمت اور نگہداشت بھی اوسی طریقہ پر کیجاوے گی اور اونکی مرمت اور نگہداشت اصلاح پر نہو سکے تو اونکو چھوڑدینا چاہئے کیونکہ اونکی مرمت سے کچھ فائدہ نہین -

کیننگ سسٹم
فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۲۴) تمام تالابون کی نگہداشت کیننگ سسٹم یعنے (یعنی گروہ ہائے مزدوران) کے ذریعہ سے کیجائیگی جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے - مگر ساتھ ہی عہدہ داران مال کو چاہئے کہ جن دیہات مین وہ تالاب واقع ہون وہانکی رعایا سے مدد لین اور ایسے قواعد مرتب کرین جنکی روسے اس قسم کی مدد وقت ضرورت طلب کیجاسکے -

ہدایات متفرق

جاگیردارونکی پابندی
فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۲۵) جن جاگیردارون یا اشخاص خانگی کے تالابونکا اثر ہوئے لین یا سرکاری کارہائے آبپاشی پر پڑتا ہو اونکو اون تالابوں کی حالت درست رکھنے پر مجبور کیا جاوے گا - اسکے متعلق مجلس وضع قانون کے لیگل ممبر (رکن قانونی) ایک مسودہ اوس قانون کے طور پر جو مدراس پریسیڈنسی مین اسوقت رائج ہے مجلس موصوفہ مین پیش کرین -

طریقہ مراسلت
فقرہ ۱۹ سے ۲۱ تک

دفعہ (۲۶) انجنیران آبپاشی آئندہ سے راست و بلا واسطہ چیف انجنیر آبپاشی کے ماتحت ہونگے - تعلقداران اضلاع صرف اشد ضرورت کی حالت مین انجنیر آبپاشی کو حکم راست دے سکتے ہیں - مگر ہر ایک صورت مین اوسکی اطلاع چیف انجنیر آبپاشی کو دینا ضرور ہے - معمولی صورتون مین

تعلقداران اضلاع کو انجنیران آبپاشی کے ساتھ جو کچھ مراسلت کرنا ہو چیف انجنیر آبپاشی کے توسط سے کرینگے۔

انجنیران آبپاشی کی ذمہ داری فقرہ ۲۲ ایضاً	دفعہ (۲۷) انجنیران آبپاشی نہ صرف تمام کارروائی کلاں کو درست حالت مین رکھنے کے ذمہ دار ہین بلکہ

اونکا یہ بھی فرض ہوگا کہ حین دورہ کارہائے خفیف کو معائنہ کرکے ایسے امور کی نسبت جو اونکی نظر مین قابل غور ہوں تعلقدارونکو اطلاع دین اور قورین کی کتاب معائنہ مین ضروری ہدایات تحریر کرین اور اگر ضرور ہو تو تیار شدہ کی تنقیح اور جانچ بھی کرین اسکے سوا جب تعلقداران سے کسی کام تنقیح کیلئے خاص طور پر درخواست کرین تو اوسکی تنقیح کرینگے۔ مگر تعلقدارونکو چاہئے کہ بجز وجوہ معقول کام کی تنقیح کی درخواست انجنیر آبپاشی سے نہ کرین۔

کارہائے کلان کی نسبت عمل کارروائی

تحریک ابتدائی نسبت ضرورت کار فقرہ ۲۳ و ۲۴ ایضاً	دفعہ (۲۸) تعلقداران اضلاع کی رائے ہین جنکا موقع اجرائی کی ضرورت ہو اونکے لئے وہ ایک درخواست

بموجب نمونہ منسلکہ چیف انجنیر آبپاشی کے پاس براہ راست بھیجین گے۔ جبکہ کسی ضلع کے متعلق کوئی کام منظور ہو تو چیف انجنیر فی الفور اوسکی اطلاع تعلقدار ضلع کو دینگے۔

اطلاع عند درخواستہائے پیش شدہ فقرہ ۲۵ ایضاً	دفعہ (۲۹) تعلقداران اضلاع چیف انجنیر آبپاشی کو بموجب نمونہ منسلکہ ہمیشہ اطلاع دیتے رہین گے کہ طریقہ

جدید کے موافق کن کن لوگونکی درخواستین کن کن کاموںکے لئے پیش ہوئے ہیں۔ اور نیز یہ بھی اطلاع دینگے کہ اونکی رائے مین کوئی خاص کام کسکو دینا مناسب ہے۔

تعلق و تقسیم نگرانی کار بر سر رشتہ مال و تعمیرات فقرہ ۲۶ ایضاً	دفعہ (۳۰) سوائے درخواست کنندونکی سفارش

کے تعلقدارو نکو اون کاموں سے کچھ سروکار نہو گا جنکی اجرائی بربنا بر آوردات منظور شدہ سررشتہ تعمیرات سے ہوگی وہ اپنے فورمین اور کیننگ مین کے ذریعہ سے کارہاے قسم (ج) اور نیز اون کاموں کی اجرائی کا انتظام کرینگے جو از روے فقرہ (۹) اونکے تفویض کئے جائین بجز ا نکے کارہاے کلان کے متعلق اونپر کچھ ذمہ داری نہوگی - کام کے معائنہ اور تنقیح کا تعلق عہدہ داران علاقہ تعمیرات سے ہوگا اور وہ فورمین کو ہدایت کرینگے کہ کیا کیا کام کرنا ہے اور اوسکو کسطرح سے کرنا چاہیئے اور تعلقدار کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا فورمین اون ہدایات کی تعمیل کرتا ہے یا نہین اور نیز اون کاموں کی اجرائی کی غرض سے تعہد داروں کا انتخاب اور اونکو رقم کا دینا بھی تعلقدار ہی کا کام ہوگا - فورمین صرف ایک وسیلہ ہوگا جسکے ذریعہ سے سررشتہ تعمیرات سررشتہ مال کی مدد کریگا اور اس امر کی پوری پوری ذمہ داری سررشتہ تعمیرات پر ہوگی کہ کارہاے کلان مین جو رقم صرف ہوتی ہے وہ اچھے طور سے صرف ہو اور کام اسپیفیکشن کے موافق عمل مین آوے اور کام کی نگہداشت بخوبی کیجاے -

منظوری صادر سوائے اصدار کارہا
فقرہ ۲۷ ایضاً

دفعہ (۱۳) جو کام انجنیران آبپاشی کے تفویض کئے جاوینگے اونکی اجرائی کیلیے اور نیز معمولی اخراجات اور صادر کیلیے چیف انجنیر رقم کی منظوریات بھیجا کرینگے اور انجنیران مذکور تعہدداروں کو چک دیا کرینگے جو کام طریقہ جدید کے موافق کیا گیا ہو اوسکے متعلق سرٹیفکٹ عطا کرینگے - چکوں کی رقم تعہدداروں کو نزدیک کے خزانہ سے ملیگی - اور سرٹیفکٹ تعلقداروں کی کچہری مین داخل کئے جائین گے جہان اونکے متعلق طریقہ جدید کے موافق کارروائی کیجائیگی (استیریح) بذریعہ مراسلہ معتمد تعمیرات عامہ نشان (۱) ۳۱ موسومہ تعلقداران بہ صراحت ہوئی ہے کہ سابق سے اخراجات صادر تین مدات پر منقسم ہین - (۱) باربرداری - (۲) اسٹیشنری (۳) ہفتہ عمل - ان تینوں ابواب کو ایک جاے کرکے صرف کرنا چاہیئے اس پابندی کیساتھ کہ سال تمام پر مجموعی

رقم منظورہ ۔۔۔ زائد نہو ۔ اس پابندی سے ہر ایک رقم کو بلا تعرض کے منظور کرنا چاہیئے ۔

کارہائے خفیف کی نسبت عملی کارروائی

سررشتہ مال قطعاً ذمہ دار ہوگا فقرہ ۲۸ الف	دفعہ (۳۲) کارہائے خفیف کی ذمہ داری قطعاً سررشتہ مال پر ہوگی ۔
تعہدداران کا انتخاب فقرہ ۲۹ الف	دفعہ (۳۳) ان کاموں کے متعلق تعہدداران کا انتخاب اور رقموں کی ادائی خود تعلقدار کرینگے ۔
ترتیب براوردات فقرہ ۳۲ الف	دفعہ (۳۴) خفیف کاموں کے براوردات مرتب ہونا ضرور نہوگا البتہ تعلقداران اضلاع اپنے ذاتی اطمینان کے واسطے غور مین سے ایسے براوردات مرتب کرانے کے مجاز ہونگے ۔
تفصیلی حساب پیمائش واسناد فقرہ ۳۱ الف	دفعہ (۳۵) جو کام کے اسطرح پر کیا جائے اور اوسکی بابت جو رقوم ادا ہوں یا جو سرٹیفکٹ دئے جائین اونکے متعلق تفصیلی حساب پیمائش اور اسناد دفتر مین رہنا ضرور ہے تاکہ سررشتہ تعمیرات خرچ کی تنقیح کرسکے ۔
استمداد از سررشتہ تعمیرات فقرہ ۳۳ الف	دفعہ (۳۶) اگر خفیف کام کے متعلق کچھ کار از قسم الف کرنا ہو تو ایسی صورت مین براوردات کے مرتب کرنے

یا کام کی نشان اندازی یا نگرانی مین تعلقدار سررشتہ تعمیرات سے مدد یا رائے کی درخواست کرسکتے ہین ۔ علی ہذا کارہائے قسم ب کے متعلق جو براوردات تورین پیش کرے اوسکی تنقیح سررشتہ مذکور سے کرا سکتے ہین ۔ لیکن اس قسم کی درخواستین ہر ایک صورت مین نہین کرنی چاہیئین بلکہ صرف اوسوقت جبکہ کوئی وجہ معقول ہو اور یہ درخواستین باستثنائے ضرورت ہائے ناگہانی چیف انجینیر کے ذریعے سے بھیجائین گی ۔

خاص نسبت تعمیر و ترمیم سررشتہ آبپاشی کی ہدایات

رپورٹ اندازہ منافع مراسلہ مجلس مال نشان ۲۳ صیغہ آبپاشی بابتہ ۱۳۳۰ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۳۷) تختہ اندازہ منافع مرمت نمونہ مندرجہ ذیل ہے مطابق احتیاط سے مرتب ہو کر چیف انجنیر آبپاشی کے دفتر مین پیش ہونا چاہیئے -

تختہ محاصل زمینات سیراب شدہ زیر تالاب تعلقہ ضلع حصہ اول وحصہ دوم الف

محاصل پنجسالہ

قبل شکستگی تالاب			بعد شکستگی تالاب		
سنہ	ایکڑ	رقم	سنہ	ایکڑ	رقم
جملہ اوسط			جملہ اوسط		

حصہ اول چھوڑ دیا جائیگا -

ب

	ایکڑ	رقم
(۱) کل زمین تحت تالاب قابل سیرابی		
(۲) قبل شکستگی تالاب اوسط آمدنی سالانہ		
(۳) اوسط آمدنی سالانہ بعد شکستگی تالاب		
(۴) تخمینی آمدنی سالانہ بعد مرمت تالاب		
(۵) تخمینی اوسط آمدنی بصورت عدم مرمت تالاب		
(۶) تخمینی اضافہ (۵-۴)		

مراسلہ مجلس مالگذاری نشان (۲۴۴) صیغہ آبپاشی مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۳۰ف موسومہ صوبہ ورنگل

ہدایات متعلقہ ترتیب تختہ

حصہ الف مین دہ سالہ سنہ سے درج ہونا چاہیئے
حصہ ب مین جدا جدا خانہ تفصیل اول و دوم کے قائم ہون

نوٹ

تالاب شکست نہ ہوا ہو تو حصہ دوم خالی رہے گا بحالت شکستگی تالاب اگر زمانہ گذر چکا ہو تو تختہ ب کی (۶) مدات کے متعلق ہدایات ذیل کے مطابق عمل ہو

(۱) مین سیگزہیم رقبہ اور محاصل مع فصل اول و دوم درج ہونا چاہیئے -

(۲) مین تختہ الف کے حصہ اول سے -

(۳) " " " " دوم سے

(۴) یہ مد نمبر (۱) کے دو ثلث کے مساوی ہوگا بشرطیکہ تالاب کا رقبہ بڑہانیکی کارروائی نہ ہو ورنہ ہر ایک کا دو ثلث مع دو ثلث محاصل کاشت متعلقہ اراضی جدید جو کہ زیر تالاب کاشت ہوئی ہو درج ہونا چاہیئے -

(۵) مین دو ثلث اوس سیگزہیم متعلقہ محاصل تالاب کا درج ہوگا جو بحالت موجودہ حاصل ہو -

(۶) مین مدات ۴ و ۵ کا تفاوت درج ہوگا -

بذریعہ مراسلہ مجلس نشان (۲۴۸) صیغہ آبپاشی ۱۳۰۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اوسط محاصل دہ سالہ ماقبل شکست تالاب درج ہونا چاہیئے - اور ایک نوٹ کے ذریعہ سے اون سالوں کی تعداد دکھلائی جائے جسکا حساب اوسط مین شامل ہوا اس تختہ کے خانہ کیفیت مین مابعد شکست کا صرف پنجسالہ محاصل کا دکھلانا کافی ہوگا - اور محاصل ماقبل اور مابعد کی میزان بھی -

نگرانی کارہا
ہدایات منسلکہ مراسلہ مجلس مال نشان (۲۱۵) ۱۳۰۶ فصلی

دفعہ (۳۸) عہدہ داران مال کو کارہائے ترمیم اقتداری اور ہر منہائی جزئی و کارہائے سنگ بندی مین ہدایات ذیل کی پابندی لازم ہوگی -

کٹہ اور کنارہ کی مٹی کا کام

دفعہ (۳۹) چہہ انچہ سے بارہ انچہ تک تہ بہ تہ مٹی کو جمانا اور یکسان کرنا چاہیئے مٹی کے بڑے بڑے ڈہیلے توڑ کر باریک کئے جاوین اور عمدہ مٹی کام مین لائی جاوے کٹہ کی سطح بالائی عرض مین اقلاً چہہ فٹ ہو اور اخراج آب کے نالہ سے چہہ فٹ بلند ہو کنارہ ہائے جدید تعمیر شدہ پر پتون کا جمانا اور بیلیوں کا دوڑانا بشرط آسانی بہت مفید ہے - پرانے کٹہ پر قبل اسکے کہ نئی مٹی ڈالی جاوے کٹہ پر کی گہانس کو چہیل کر سیڑہی دار بنانا چاہیئے تاکہ نئی مٹی پرانی سطح سے پیوست ہو -

پتہر کا کام

دفعہ (۴۰) سنگ بندی کا کام خوشنما اور ایک سطح مین ہونا چاہیئے جس جگہ سنگ بندی کے پتہر ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں کٹہ کے ڈہال پر عمدہ اور لانبے لانبے پتہر عمود وار رکہنا چاہیئے رو برو کے بڑے پتہروں کی [illegible] کا اندازہ [illegible] انچہ سے کم نہ ہو - اور پیچہے کی طرف کو خلو نہ رہنے اور بڑے پتہروں کے درمیانی خلا کو چہوٹے پتہروں کے چوڑے اور سنگ ریزون سے بہرنا چاہیئے اور لکڑی سے اچہی طرح پر ٹہوکنا چاہیئے اور رو برو کے بڑے پتہرون کو بقدر امکان ایک دوسرے سے چسپان کرنا چاہیئے -

پاسبانی کے متعلق

دفعہ (۴۱) چادر اور نالہ اخراج آب مین کٹے باندہنے کی اجازت

رعایا کو اوسیوقت دینا چاہیئے جبکہ پاسبان مقرر کئے جاوین تاکہ وہ نگران رہین اور جبکہ پانی حد مقررہ سے زیادہ ہو تو کٹہ نکالدیوین جہان چادر اور نالے مواضع سے دور رہین وہان پاسپانون کیلیئے چھوٹے چھوٹے جھونپڑے بنا دینا چاہیئے ۔

رعایا کو چادروں اور نالوں مین دست اندازی نہونا چاہیئے	دفعہ (۴۲) رعایا کو بلا حکم خاص چادرون اور نالہ ہائے اخراج آب مین دست اندازی کی اجازت نہ ہونا چاہیئے ۔ اور

اجازت دیجاوے تو اس شرط کیساتھ کہ تالاب مین گنڈی واقع ہونیکی صورتمین اوسکے مصارف کے ذمہ دار وہی ہون ۔

چادر یا نالہ کی صفائی ۔	دفعہ (۴۳) چادر یا نالہ اخراج آب کو درختون اور پتھرون

اور نیز دیگر رکاوٹوں سے پاک وصاف رکھین ۔

گنڈی کیلیئے مقام کا انتخاب	دفعہ (۴۴) ہر ایک تالاب کیلیئے ایک مقام خاص وقت ضرورت

گنڈی ڈالنے کا منتخب کر رکھنا چاہیئے اور اوس جگہ کا کٹہ بلندی مین بقدر ۳ فٹ کم بنانا چاہیئے ۔ یہ انتخاب کسی ایسے مقام پر ہو جہان گنڈی پڑنے سے کم نقصان کی امید ہو ۔ ایسے مقام کا انتخاب پستی کٹہ کیجانب اور ایسی جگہ مین ہونا چاہیئے جسکی تہہ کی زمین سخت اور پتھریلی ہو ۔

چونہ کے کام کی حفاظت ۔	دفعہ (۴۵) چونہ کی بندش کے اطراف ۱۰ فٹ تک زمین

صاف رکھنا چاہیئے تاکہ درخت اوگنے نہ پاوین ۔ بازون کی دیوار نکے پیچھے اور چونہ کے کام کے اطراف مٹی کی بھرت کرکے دہمس سے مضبوط کرنا چاہیئے اور اوسکے اطراف دو دو گز تک عمدہ طور سے گھانس کے پتے جما دین ۔ کچی کے کام پر گھانس نہ اوگنا چاہیئے ۔

خفیف مرمتین بروقت ہون	دفعہ (۴۶) مرمت ہائے بزرگ کے ہونے کے بعد خفیف

مرمتوں کی اکثر ضرورت ہوتی رہتی ہے جس سے بڑے کام کی حفاظت ہوتی ہے لہذا ہمیشہ نگرانی ہونی چاہیئے کہ خفیف مرمتین بروقت ہوا کرین ۔

سڑک کی ہمواری اور سوراخوں کی بھرت	دفعہ (۴۷) کٹہ کو ناہموار حالت مین نہ چھوڑنا چاہیئے ۔

زمین کٹھ مین جب کوئی خلو یا گڑھا یا سوراخ یا نالی پائی جاوے تو فوراً اوسکو بھر نا چاہئے ورنہ زمین دھس جاویگی اور اوس مین پانی سرایت کریگا اور بڑے کام کو نقصان پہونچیگا۔ مٹی کا تہہ بہ تہہ ڈالکر دھمس کرنا یا سوراخون مین پتھر ڈالکر یا چاکر بند کرنا کٹے کے رخپر گھانس کا پتہ لگانا تنگہ یا ناگر موتھ یا اور کسی قسم کی بیل جمانا۔ کھڑیال گاڑکر اوسکے پیچھے پیال یا جھاڑیون کے گٹھے بھرنا مفید ہے۔

دیمک سے حفاظت۔ | **دفعہ (۴۸)** تالاب کے کٹے کو دیمک سے محفوظ رکھنا چاہئے۔ دیمک سے کٹہ کو بڑا نقصان پہونچتا ہے۔

مویشی کیلئے گہاٹ اور ڈوڈی | **دفعہ (۴۹)** مویشی کے پانی پینے کے لئے ایک گھاٹ بنا دینا چاہئے چرواہون کو اجازت نہونا چاہئے کہ وہ جانوردان کے جھنڈون کو کٹون پرلئے پھرین۔ کٹوں کے قریب جانورون کیلئے ڈوڈی بنا دینا چاہئیے۔ مویشی کے پھرنے کیلئے سطح تالاب بہت کافی ہے۔ کٹہ سے اونکو دور رکھنا آسان ہے

سنگ بندی کی حفاظت | **دفعہ (۵۰)** سنگ بندی یعنے پتھر کا کام ہمیشہ درست حالت مین رکھنا چاہئیے اتفاقاً کوئی پتھر اپنی جگہ سے نکل جاوے تو بمجرد نظر پڑنے کے اوسکی ترمیم کرادینا چاہئیے۔

کٹہ کے درخت اور جھاڑی۔ | **دفعہ (۵۱)** کٹہ کیلئے درخت اور جھاڑی خصوصاً ناگ پہنی سخت مضر ہے ہمیشہ کٹہ کو اون سے صاف و پاک رکھنا چاہئیے۔

ممناعات ماہی گیران۔ | **دفعہ (۵۲)** مچھلی مارون کو جال پھیلانے کیلئے کچی کے ڈہائی مینچین گاڑنا یا نالہ ہائے زراعتی کو روکنا ممنوع ہے وہ تالاب کے قریب ایسا کام بغیر حاصل کرنے لائیسنس کے نہین کرسکتے۔

گنجائش مصارف حفاظت۔ | **دفعہ (۵۳)** جو آمدنی جانوروں کی ڈوڈیون سے ہو یا کٹہ کی گھانس کے کٹاوسے یا کٹہ یا تالاب اور شکم تالاب کے درختوں اور جھاڑیون کے ثمرہ سے مچھلی کے محصول سے حاصل ہوگی وہ مرمت ہائے جزئی کے مصارف سے بہت زیادہ ہوگی۔

تالابوں کے چادروں کو بلند کرنیکے متعلق۔

حکم سرکار نشان ۹۰۰ مجریہ معتمد مالگذاری واقع ۱۳ ماہ ... سنہ ۱۳ ... ف

دفعہ (۴۵) جن تالابوں مرمت سررشتہ آبپاشی سے کیگئی ہے انکی چادروں کو رعایا ہنگامی طور پر بلند نہ کرے الّا اس صورت مین کہ سررشتہ آبپاشی سے صاف و صریح طور پر تحریری منظوری حاصل کیگئی ہو۔ (۳) جن بڑے تالابوں کی مرمت سررشتہ آبپاشی سے نہین کیگئی ہے اونکی چادروں کو رعایا ہنگامی طور پر بلند کرسکتی ہے الّا اس صورت مین کہ سررشتہ آبپاشی کسی خاص تالاب کی چادر کو ہنگامی طور بلند کرنیکی ممانعت کرے (۳) ہر ایک ایسے مقدمہ مین جن مین تالاب کی چادروں کو ہنگامی طور پر بلند کرنیکی اجازت نہین دیجاتی ہے۔ سررشتہ آبپاشی کو چاہیئے کہ جن وجوہات کی بنا پر سررشتہ مذکور کو اجازت دینے سے انکار ہے اون کو بصراحت بیان کرکے مفصل طور پر یہ بتائے کہ شکم تالاب کا لیول کیا ہے اور جب تالاب لبالب بھرتا ہے اوسوقت اسکا کیا لیول ہوتا ہے۔ اور تالاب میں زیادہ سے زیادہ جسقدر پانی رہ سکتا ہے اوسکا لیول کیا ہے (۴) جن چھوٹے تالابوں کی مرمت سررشتہ آبپاشی سے نہین کیگئی ہے تو اونکی چادرونکو ہنگامی طور سے بلند کرنیکی ممانعت نہین ہے بشرطیکہ یہ ہنگامی پشتہ سوائے مٹی کے اور کسی چیز سے نہ بنایا جائے۔ (۵) جن صورتوں مین رعایا کو چادرو غیرہ پر پشتہ باندہنے کی اجازت دیجائے اون صورتوں مین اون کو تاکیداً یہ حکم دیا جانا چاہیئے کہ ان ایام بارش مین اون چادروں پر تلاری (محافظ) مقرر کئے جائین کہ اجب تالاب مین اسقدر پانی بڑہ جائے کہ اسکے ٹوٹنے کا اندیشہ ہو تو ہنگامی پشتہ کو تلاری مذکور توڑ دے۔ ہر ایک محافظ کو آلات ضروری دے جائین جن سے عند الضرورت ہنگامی کٹہ توڑ دیا جاسکے اور تلاریوں یعنی محافظوں کی سکونت کیلئے چادروں وغیرہ کے نزدیک چھوٹی چھوٹی چھپڑیان بنائی جائین (۶) احکام ہذا کی تعمیل کیلئے پٹیل پٹواری ذمہ دار گردانے جائینگے اور اگر خلاف ہدایات مندرجہ ہذا کوئی ہنگامی کٹہ تعمیر کیا جائے تو ایسی صورت مین پٹیل پٹواریون کو سزا دیجائیگی جسکی انتہا موقوفی

تک ہوسکتی ہے۔ (۷) بوصول احکام ہذا عہدہ داران اضلاع وعلاقہ جات مال ونیز سررشتہ آبپاشی کو چاہیئے کہ اس امر کی دریافت کرین کہ ان احکام کے خلاف کوئی ہنگامی کریکے کہین موجود تو نہین ہین - اگر کہین موجود ہوں تو فوراً اونکو توڑ دینے کا انتظام کرین۔

حفاظت ونگرانی تالاب وکنٹہ ہا

فوری مرمت کے احکام
گشتی معتمدی مال نشان ۳۱ ۱۶ امرخورداد ۱۳۱۵ ف

(۵۵) بموجب گشتی مجلس مال نشان ۵ سنہ ۱۳۱۳ف احکام ذیل جاری کیئے جاتے ہین (۱) جس حال مین کہ کسی ذریعہ آبپاشی کی حالت مخدوش یا شکستہ ہو یا کوئی حادثہ تالاب کی نسبت وقوع مین آجائے تو اس صورت مین پٹیل پٹواری یان حتی الامکان اونکی فوری ترمیم کرنے کیلئے ذمہ دار ہین اور اونکو چاہیئے کہ جو عہدہ دار تعمیرات کہ اونکے قریب ہو اسکو اور تحصیلدار متعلقہ کو اوسیوقت اسکی اطلاع کردین۔ (۲) جس تحصیلدار کو ایسی کیفیت وصول ہو اوس کو چاہیئے کہ اوس قدر رقم جو ضروری ترمیم کیلئے کفایت کرے عہدہ دار سررشتہ تعمیرات کے پاس روانہ کردے اور نیز کیفیت فوری ترمیم ورقم پیشگی جو ہر تالاب کیلئے دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو حسب نمونہ ذیل مہتمم صاحب آبپاشی ضلع کے پاس روانہ کردے اور اسکی ایک نقل معتمد صاحب مالگذاری کے دفتر پر راست پیش کیا جائے۔

نام تالاب [illegible]	[illegible]	آیاکٹ		[illegible]	[illegible]	سابق مین مرمت [illegible] ہوئی
		تری	تابی			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

نوٹ نمونہ منسلکہ گشتی مجلس مالگذاری نشان آبپاشی ۵ سنہ ۱۳۱۵ف کو اس سے منسوخ

کیا جاتا ہے۔ (۵۳) ضروری ترمیمات کی جوابداری سررشتہ تعمیرات عامہ کے ذمہ رہیگی اور جس عہدہ دار تعمیرات کے پاس رقم بھیجی جاویگی وہ اسکے صرفہ کا حسب معمول جوابدار رہیگا۔ ایسے تمام پیشگی رقومات کا قطعی تصفیہ سررشتہ تعمیرات کے حساب میں کیا جاوے گا۔ (۵۴) مہتمم آبپاشی ضلع کو فوری ترمیمات کے کاموں میں ہر ایک تالاب کے برآورد رقمی دو سو روپیہ تک منظوری کا اقتدار ہوگا۔ بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان (۳۳) ۲۰ بہمن ۱۳۲۳ف سوسمہ اول تعلقدار ورنگل نشان شل ۲۷۴/۱۳ ۱۳۲۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جسوقت حسابات سررشتہ آبپاشی میں روانہ کئے جاتے ہیں اسکے قبل ہی مال سے تصدیق کرکے روانہ کرنا چاہئے اگر سررشتہ آبپاشی سے تنقیح مال میں کوئی نقص ظاہر کیا جائے تو اوسکے لحاظ سے عمل کیا جائے ورنہ تنقیح سررشتہ مال بموجب عمل ہو اگر سررشتہ آبپاشی سے دیر میں تصدیق ہو تو بموجب تصدیق سررشتہ مال رقم ادا کیجائے کمی و زیادتی کی صورت میں رقم کا ایصال و بازگشت کا عمل ہوسکتا ہے۔

ذمہ داری بابت تعلقدار
گشتی مجلس نشان آبپاشی (۳) مورخہ ۵ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۵۶) شکست تالاب کی رپورٹ پہونچتے ہی تعلقدار ضلع کو چاہئے کہ ترمیم کی ضروری کارروائی شروع کرکے عمال اوسکی اطلاع دے افتتاح مرمت کی رپورٹ بھی مجلس کو کرنا چاہئے۔

گشتی مجلس نشان آبپاشی (۴) مورخہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۵۷) فوری مرمت کی نسبت تعلقدار اقتدار بلا فاصلہ حکم جاری کرنا چاہئے یہہ بھی ممکن ہے کہ کوئی شخص قول لے وعدہ پر اوسکی ترمیم کی آمدنی ظاہر کرے اگر وہ قول اندرون اقتدار ضلع ہو اور قول جاری کرکے مرمت کرائی جائے اور مجلس کو اوس کی اطلاع دیجائے ایک تالاب کے متعلق مرمت کی رقم کا حصہ بروے احکام مرمت اور دوسرا حصہ بروے اسکیم جدید محال زیر تالاب سے ادا کرنا منع ہے۔ اگر تالاب شکستہ شدہ بڑا تالاب ہو تو فوری مرمت سے پانی کی حفاظت کرکے بہ صیغہ اشد ضروری ترمیم کی کارروائی سررشتہ آبپاشی سے جاری کرنا ضرور ہے۔

ذمہ داری ہائے تحصیلدار مراسلہ مجلس نشان صیغہ آبپاشی ۲۰۲۶ شنہ ۱۳۱۵ف سوبہ صوبیدار	**دفعہ (۵۸)** تالاب یا کنٹہ کے ٹوٹنے کی اطلاع دیہات سے آنے پر تحصیلدار کا کام ہوگا کہ فوراً محاصل تحت تالاب اور اندازہ مرمت پر غور کرنے کے بعد اگر فوری مرمت لازمی

ہو تو حسب درخواست عمال دیہہ اندازہ مرمت کی نصف رقم بافذ ... اقرار نامہ خزانہ تحصیل سے ادا کرکے مرمت آغاز کردیجائے اور ساتھ ہی اوس کے رپورٹ مع انتظام مرمت مرتب کرکے محکمہ ضلع مین فوراً بھیجدیجائے اور ختم مرمت کے بعد حساب خام دفتر تحصیل مین داخل کراکے فورمین آبپاشی کے ذریعہ سے کام کی تنقیح کرائی جائے اور تتمہ رقم کی ادائی کیجائے رپورٹ کا نمونہ گشتی مجلس نشان صیغہ آبپاشی (۴۲ ۱۲) بابتہ شنہ ۱۳۱۵ف کے ذریعہ سے نافذ ہوا ہے جو ذیل مین مندرج ہے جسکی خانہ کیفیت مین فوری مرمت کی کیفیت اور لازمی مرمت کی رائے لکھی جائیگی۔

تختہ کیفیت شکستگی تالاب واقع موضع ضلع سنہ ۱۳ ف

[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت اراضی زیر تالاب		کیفیت ترمیم سابقہ			[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

(۱) ایسی تمام رپورٹین نمونہ ہذا کی تنقیح پر لکھی جاوین کہ تاکہ مجلس کی مثل مین خوبی کیساتھ شامل ہوسکین (۲) تالاب و موضع و تعلقہ وغیرہ خوش خط لکھے جاوین (۳) ہر تالاب کیلئے جدا جدا تختہ مرتب ہو (بخدمت تعلقدار صاحب ضلع)

( ) نشان ( ) مورخہ ( ) سنہ ۱۳ فصلی

سزائے غفلت تحصیلدار	**دفعہ (۵۹)** اگر تحصیلدار کی غفلت کی وجہ سے فوری مرمت نہوکر

سرکاری آمدنی کا نقصان ہو تو تحصیلدار سے صرف نقصان ہی کی رقم وصول نہو گی بلکہ ایسی تجویز تحصیلدار کی نسبت عمل مین آویگی جس سے تحصیلدار کا دائمی نقصان ہو

تحصیل کی رپورٹ مجلس مین بھی آنا چاہیئے۔

گشتی مجلس نشان ۲۴۵۳ صیغہ آبپاشی ۱۳۱ف

دفعہ (۶۰) شکست تالاب کی ایک رپورٹ تحصیل سے راست مجلس مین آنا چاہیئے۔ اوسی نمونہ کے مطابق جو دفعہ (۳۱۳) کے ذیل مین بیان ہوا ہے۔ ہر ایک تالاب کیلئے جدا جدا تختہ مرتب ہوگا۔ جب فوری مرمت ختم ہو جائے تو اوسکی اطلاع مجلس کو ذریعہ ضلع دیجاویگی۔

ذمہ داری ہائے مقدم پٹواریان دیہہ

دفعہ (۶۱) قول گیرندوں کو اعم از ینکہ وہ بطریق دستبند قول لئے ہوں یا بطریق دیگر حفاظت و نگرانی تالاب کیلئے خبردار کرنا اور امور ضروری کو تقاضے کیساتھ سرانجام دلانا کٹہ۔ توم۔ نالہ آمدنی آب کی نگرانی کرنا جہان کہین خرابی ہو اوس سے قولدار کو تحصیلدار کو مطلع کرنا مقدم پٹواری کا کام ہے۔ اگر قولدار خبردار نہ ہو اور مرمت کیجانب توجہ نکرے تو اوسکے ضامن سے وصول کئے جاوینگے۔

گتہ دار کے کام کے متعلق

دفعہ (۶۲) جو مرمت باقاعدہ اسکیم جدید ہو چکی ہو یا ہو رہی ہو اوس کے متعلق جدا جدا رپورٹ تحصیل پر روانہ کرنا چاہیئے۔ اور گتہ دار کے کاموں کے استحکام کی نسبت اور نیز یہ کہ کیا کیا ہو رہا ہے اور کب انجام ہوگا۔

ذرائع شکستہ کے متعلق

دفعہ (۶۳) جو ذرائع ایسی حالت مین شکستہ ہین کہ اونکی فوری مرمت نہو نیکی حالت مین اندیشہ نقصان ہے اور اونکا قول بھی نہین دیا گیا ہے تو اوسکی رپورٹ مع اندازہ مرمت پیش کرنا چاہیئے۔

ذرائع قول کی مرمت خفیفہ

دفعہ (۶۴) جن ذرائع کا قول نہ دیا گیا ہو خواہ درست حالت مین ہوں یا ترمیم طلب اونکی نگرانی کرنا۔ اور عمال دیہی و رعایا سے خفیف مرمت و درستی نالہ ہائے آب سے کرنا مقدم پٹواری کا فریضہ ہے۔

توم اور چادر کے متعلق

دفعہ (۶۵) مقدم پٹواری نگرانی کے ذمہ دار ہین کہ تمام چادرین تا ختم بارش کھلی رہین ابتدائے بارش مین توم بند رہین اور طغیانی کے زمانہ مین

کشادہ اور عاملان ذمہ دار روزانہ ذرائع کا معائنہ کرتے رہیں نیٹریون اور دیہیٹر وا کو خطرناک حالت میں کنٹوں ہی کے پاس جھونپڑیاں ڈالکر رات دن وفت دیننگہ کے ساتھ نگرانی میں مصروف رکھیں تاکہ طغیانی کے وقت وفت دیننگہ سے اہالی موضع خبردار ہوسکیں ۔ طغیانی کی اطلاع پہونچتے ہی مقدم پٹواری کو خود بر سر موقع پہونچ جانا چاہیئے ۔ اخراج آب کیلئے توم چادر کافی نہ ہو تو تالاب کے دونوں سرے میں پینٹھ کیخہ کاٹ کر اخراج آب کے تدابیر کراویں ۔ اور پھر اوس مقام کو بھروادیں بھچے ہلوتہ ذاروں سے نگرانی کیساتھ کام لیں ۔ اگر اونکی غفلت ثابت ہوگی تو سزا پاوینگے اور کارگزاری کے عوض انعام تشریح بذریعہ مراسلہ گشتی مجلس صیغہ آبپاشی نشان (۱) شہ ۱۳۳۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر وہ تالاب جو طغیانی کی وجہ سے خطرہ میں آگیا ہے قولدار کے تفویض ہو تو قولدار کو اجازت دینا چاہیئے کہ گنڈیان کھول کر پانی چھوڑدیوے اور پھر ایسے لنڈیوں کو قولدار ہی سے بھروانا چاہیئے ۔

رپورٹ کے متعلق | دفعہ (۶۶) باوجود حفاظت ہائے لابدی صدمہ بارش سے کوئی ذریعہ آبپاشی کا ضایع ہوجاوے تو خواہ وہ قولی ہو یا غیر قولی فوراً اوسکی رپورٹ تحصیل میں کرنا چاہیئے جس میں تفصیل کیساتھ کیفیت شکست اور درستی کی نسبت رائے مندرج ہو اور ساتھ ہی حفاظت آب کے تردوات میں کوشش بلیغ کرنا چاہیئے ۔ خواہ وہ کٹہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر ۔

خط و کتابت بصیغہ اشد ضروری | دفعہ (۶۷) ایسے تمام خط و کتابت برداشد ضروری) کا نفط تحریر ہوکر مدامی شخص کے ہاتھ بھیجنا چاہیئے ۔ وہ شخص جواب کے حاصل ہونے تک تحصیلدار کے پاس حاضر رہیگا ۔

سزائے خلاف ورزی عمال دیہہ | دفعہ (۶۸) عمال دیہہ سے اگر احکام متذکرہ بالا کی خلاف ورزی ہوگی تو نقصان سرکار کے ذمہ دار ہونے کے علاوہ اپنی خدمت کے ناقابل سمجھے جاوینگے ۔

متعلق قول منہدمہ تالاب وکنٹہ

اول تعلقدار و تحصیلدار کا اقتدار

مراسلہ مجلس نشان ۶۸۳ صیغہ آبپاشی مورخہ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۱۰ف

دفعہ (۶۹) اگرچہ گشتی ۱۹ ۱۳۰۹؁ میں یہ حکم ہے کہ آئندہ تحصیلدار و تعلقدار ویران و افتادہ کنٹوں اور تالابوں کا قول اپنے اقتدار سے دینے کے مجاز نہیں ہیں مگر ایسے بعد صوبہ دار میدک کی تحریر مندرجہ مراسلہ (۲۳۶) ۲۲ اردی ۱۳۱۰ف پر کہ ایسے منہدمہ کنٹے جو سطح زمین کے برابر ہو گئے ہوں اونکا قول بموجب قواعد باؤلیات منسلکہ رزلیوشن ۳۸ ۱۳۳۰ف دینے میں کوئی ہرج نہیں ہے۔ مجلس سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۷۹) ۹ خورداد ۱۳۱۶ف موسومہ صوبہ داران یہ طے ہوا کہ ایسے شکستہ کنٹے و تالاب کا قول بموجب احکام رزلیوشن مذکور دیا جا سکتا ہے اسکے بعد مجلس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۶۸۳) صیغہ آبپاشی یہ حکم ہوا کہ کنٹہ جات جدید کی تیاری کا قول۔ اول و دوم و سوم تعلقدار بپابندی قواعد باؤلیہا مندرجہ رزلیوشن ۳۸ ۱۳۳۰ف فصلی دے سکتے ہیں (اسی حکم کے حوالہ سے دفتر سرکار نے بمقدمہ ترل ہامامی سوامی نگرانی خواہ بذریعہ فیصلہ نگرانی نشان ۹ ۳ ۱۳۱۷ف قول بحال رکھا ہے۔ دیکھو رسالہ محبوب النظائر نمبر ۲ ۱۳۱۷ف)

مہتمان و مددگاران بندوبست کا اقتدار

گشتی معتمد مال نشان ۷ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۷۰) عطائے قول تالاب و کنٹہ ہائے منہدمہ کیلئے جیسا کہ تحصیلدارون کو اقتدار ہے ویسا ہی مہتمان اور مددگاران بندوبست کو بھی اختیار ہے مگر قول دینے کے قبل عہدہ دار قول دہندہ کو لازم ہے کہ سررشتہ تعمیرات عامہ چیف انجینیر آبپاشی سے منظوری حاصل کریں اسلئے کہ کارہائے آبپاشی کو ضلع ورنگل اور دوسرے اضلاع میں جاری کرنیکا مسئلہ زیر غور ہے اور نیز عہدہ داران مال پر واجب ہے کہ ایسے درخواستوں کے گذرنے پر اس امر کی تحقیق کر لیں کہ آیا تالاب کی مرمت تو سررشتہ آبپاشی کے اسکیم کی مانع مزاحم نہیں ہے جب مہتمم بندوبست کے پاس ایسی درخواست پیش ہو تو اونکو چاہیئے کہ براہ صدور حکم محکمہ متعلقہ مال میں بھیجدیں۔ اگر ایسی زمین کیلئے درخواست ہو جس میں جو بینہ کے درخت ہوں تو بلا استمزاج عہدہ داران سررشتہ جنگلات

قول نہ دین قواعد ہذا کے منشار کے موافق دوبارہ حسب تشخیص بندوبست اور جہان بندوبست نہ ہوا ہو وہان اول تعلقدار کی منظوری سے بلالحاظ جنس کے قایم کیا جاویگا۔ ہنشک۔ موز۔ باپن ملے کے سبب سے کوئی رقم زیادہ نہ لیجا ویگی۔ بذریعہ گشتی معتمد مال نشان (۲۸) ۱۳ امرشہریور ۱۳۱۹ف یہ حکم ہوا ہے کہ گشتی ۳۵ ۱۲ ۱۳۱ف آیندہ کے لیئے ساقط الاثر سمجھی جائے اگر بندوبست کیوقت مہتممان بندوبست کو قدیم اور منہدمہ تالاب نظر آوین جنکی ترمیم کیجانی چاہیئے تو اس بارہ مین محکمۂ اعلائے مالگذاری پر رپورٹ کرین و بذریعہ گشتی مجلس نشان ۴۴ ۱۳۰۴ف یہ حکم ہوا ہے کہ جو قول کہ اس سے پہلے سرکار سے دیئے گئے ہوں اونکے شرایط پر قواعد ہذا موثر نہونگے۔

احکام دستبند آب تالاب

اراضی زیر باؤلی کو بوقت ... دفعہ (۱۷) کسی تالاب کا پانی تاانکہ اراضیات تحت تالاب کی اور جانوروں اور آدمیوں کے ضروری اور لابدی مصارف کے اندازہ ... نہو عام وقتوں اور حالتوں میں اراضیات تحت باؤلی کو نہ دیا جاویگا مگر غیر بندوبست شدہ تعلقات و اضلاع مین کسی حالت خاص اور ضرورت کیوقت ... تعلقدار صاحبان اضلاع اگر ضرورت سمجھین تو ایسا حکم دیسکتے ہین۔

... کی شرح تفصیل (۲) ایضاً دفعہ (۲۷) جب کہ ضروریات مصرحہ صدر سے زیادہ پانی تالاب مین موجود ہو تو دیگر اراضیات کیلیئے عام ازینکہ تحت باؤلی تولی ہو یا غیر تولی جو پانی تالاب سے دیا جاویگا اوسکا محصول دستبند بابت آب تالاب حسب ذیل لیا جائے بشرطیکہ باولی کے پانی کے سوائے تالاب کا پانی بھی لیا جائے (۱) ساقتمام اور بلا قید وقت کیلیئے (للعہ) فی بیگہ (۲) صرف آبی کیلیئے (عہ) فی بیگہ (۳) صرف تابی کیلیئے (عاں) فی بیگہ (۴) باغات کے واسطے (عہ) فی بیگہ (۵) ... کے واسطے (عہ) فی بیگہ (تشریح ایضاً) (۱) اس مقام پر مزید توضیح بیان کیا جاتا ہے کہ اراضیات زیر تالاب پر جو محصول معین ہے ہوا و سمین کوئی

تفاوت ان مصرحہ شرحون کی وجہ سے نہ آویگا اور یہ محصول دستبند آب تالاب صرف اون خاص حالتوں کے لئے جبکہ زمینات خارج از تحت تالاب مین غیر معمولی طور پر پانی دیا جاوے اور یہ نرخ دستبند زمانہ بندوبست پختہ تک کیلئے معین کیا جاتا ہے بعد بندوبست پختہ حسب تجویز و قرارداد بندوبست پختہ عمل ہوگا (فقرہ (۳) گشتی نشان (۳۳) ۱۳۲۳ف معتمد مال (تشریح ایضاً) (۲) لیکن اراضیات مصرحہ فقرہ (۲) گشتی مذکور مندرجہ دفعہ ہذا پر اگر کوئی اور نرخ یا شرح بیشتر سے اسکے خلاف کہین معین اور مقرر ہو تو وہ تا بندوبست پختہ بدستور مقرر رہیگا۔ اس تجویز حالیہ سے اس مین کوئی ردوبدل نہوگا یعنے مقصود یہ ہے کہ جہان کہین قرارداد دستبند کی ضرورت بطور جدید پیش آئے وہان تا بندوبست پختہ اس قرارداد پر عمل ہوگا۔

قولدار اپنے قولی کنٹہ یا تالاب سے پانی دیوے تو دستبند لینے کا مستحق ہوگا

گشتی مجلس نشان (۲۰) ۱۳۰۶ف مراسلہ مجلس (۱۲۳۸) ۱۷ امرداد ۱۳۰۶ف سوسو صوبہ بیدر۔

دفعہ (۳۷) اگر قولدار کے قولی تالاب سے سرکاری اراضیات کو جو تالاب کے تحت نہ ہون بالقصد پانی لیا جاوے تو قولدار دستبند لینے کا مستحق ہوگا اوسی نرخ سے جو اوپر بیان ہوا ہے (۲) بذریعہ گشتی مجلس نشان (۱۶) ۱۳۰۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ایسی حالتمین کاشتکار سے صرف تری کا دہارہ لیا جاویگا دستبند کی بابت کوئی رقم زائد اون سے نہ لیجاویگی بلکہ قولدار کو سرکار خود ادا کریگی و بذریعہ گشتی معتمد مال نشان (۶۴) ۵ آبان ۱۳۱۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر تالاب یا کنٹہ قولی سے اراضی سرکاری مین پانی لیا جائے تو جو دستبند منجانب سرکار العالی مدار یا قولدار کو ادا ہوگا اوسکی شرح حسب گشتی مجلس نشان (۱۲) ۱۳۰۶ف بتصحیح ذیل مقرر ہے (۱) مالگذاری کے لئے ...... فی بیگہ (۲) آبی ...... فی بیگہ (عصہ) اس حکم پر مہتمم صاحب بندوبست ورنگل و ایلگندل کیجانب سے یہ بحث پیش ہوئی ہے کہ بعد پیمائش بندوبست رقبہ بجائے بیگہ کے ایکروں کے حساب سے قائم ہو جائے تو جسقدر رقبہ بمقابلہ بیگہ

سگے ایکر مین اضافہ ہوتا ہے اسیقدر اضافہ شرح مذکور مین کیا جائیگا یا نہین ۔
اور اونکی یہ رائے ہے کہ اگر بلحاظ رقبہ ایکر اضافہ کیا جائے تو بلحاظ کثرت آنہ پائی
اختلاف عمل اور پیچیدگی کا اندیشہ ہے لہذا جو شرح فی بیگہ مقرر ہے وہی ایکر قائم
رہنا چاہیئے بملاحظہ تحریک پیش شدہ سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ تاوقتیکہ ایکرون کے
لحاظ سے دستبند کا قرار داد نہ ہو اوس وقت تک گشتی نشان (۱۲) ۱۳۰۸ف کے مطابق
عمل ہونا چاہیئے یعنی جو شرح بیگہ کے لئے گشتی مین قرار دیگئی ہے وہی ایکر کی شرح
متصور ہوگی ۔

دفعہ بالا حکم بنجرداروں اور انعامداروں سے بھی متعلق ہوگا گشتی مجلس نشان (۱۲) ۱۳۰۸ف

دفعہ (۴۷) ختم مدت قول زمین بنجر تک پورا حق قولدار کو اپنے تعمیر کردہ ذرائع ابپاشی پر حاصل ہے پس اگر اوس سے پانی زمینات خالصہ کر لیا جاوے تو تا ختم مدت قول حسب شرح متذکرہ بالا
اون کو دستبند ملنا چاہیئے ۔ اور ذرائع آبپاشی تعمیر کردہ انعامدار سے بھی جبکہ اوسنے
زمینات سرکاری مین پانی لیا جائے تو بھی قاعدہ متعلق سمجھا جائے فقط

گشتیات محکمہ معتمدی مالگذاری سرکار عالی متعلق ذرائع آبپاشی

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۱۵ شہریور ۱۳۱۵ف

نشان گشتی (۳۵)

مقدمہ

ایصال رقم دستبند بعد وضع رقم اسکیل

مجلس مالگذاری سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۲۶) صیغہ آبپاشی مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۱۵ف
یہہ حکم جاری ہوا ہے کہ چونکہ وصول رقم مین سے بعد وضع اخراجات سرکار عالی پٹیل و
پٹواریوں انکو اسکیل دیا جاتا ہے اور رقم دستبند بھی اخراجات سرکاری مین شامل ہے
لہذا بعد وضع رقم دستبند باقی رقم پر اسکیل دیا جاتا ہے اب اس پر یہ بحث پیش ہوئی
کہ جب پٹیل پٹواری دستبند کی رقم بھی رعایا سے وصول کرتے ہین تو پھر اون کو

اس رقم کی اسکیل کیون نہ دیا جانا چاہیئے اور اوسی ضمن مین دوسری یہہ تحریک ہے کہ
تولداران دستبند کو محاصل اراضی تحت تالاب پر دس فیصدی دستبند جو دیا جائے اوس کا
تعین بعد وضع اسکیل بقیہ محاصل اراضی تحت تالاب پر ہوگا یا بلا وضع اسکیل لہذا الغرض تصفیہ
امور مصرحہ صدر عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ
اگرچہ رقم دستبند ذرائع آبپاشی کا نگہداشت کے لیئے مقرر ہے اور اوس کا شمار اخراجات
وہی مین ہو سکتا ہے لیکن جب کے وہ رقم محاصل سوضع سے مجرا نہین ہوتی ہے بلکہ
پٹیل پٹواری کو رعایا سے وصول کر کے دستبند کو ایصال کرنی پڑتی ہے تو ایسی حالت مین
پٹیل پٹواریون کو اوس کے اسکیل سے محروم کرنا درست نہین ہے امر دوم کے متعلق
جبکہ یادداشت نشان (۳) ۱۳۰۴ف متلکہ گشتی مال نشان (۴) سنہ الیہ کی روسے
فی صدی دس باخراج لوکلفنڈ زمین زراعت پر دستبند دیجانے کا حکم ہے تو اب اس گشتی
مین ترمیم کی ضرورت نہین ہے پس حسب منشاء احکام مصالحہ صدر تکمیل ہو۔ فقط

(جریدۂ اعلامیہ سورخہ ۲۱ شہریور ۱۳۱۵ف جز و اول صفحہ ۶۲۵)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۲۰ بہمن ۱۳۱۷ف

نشان (۱۱)

مقدمہ

کندیدگی گل برائے مرمت کشہ ہائے کنٹہ و تالاب اراضی پٹہ

مہتمم آبپاشی ضلع ورنگل کی تحریک پر سپرنٹنڈنگ انجنیر آبپاشی نے اس دفتر پر تحریک
کی ہے کہ جب کسی تالاب کا کٹہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی درستی کیلیئے گتہ دار لوگ تالاب
مذکور کو نیچے کی زمین سے مٹی کہود کر نکالتے ہین تو حکام مال اعتراض کرتے اور گتہ دار و نقصان
معاوضہ چاہتے ہین اگر مرمت آغاز کرنے سے پہلے حکام مال کی اجازت لیجائے تو اوسکے
وصول ہونے مین دیر ہوتی ہے جن سے کام مین ہرج ہوتا ہے اور تالاب کا کٹہ
اور بھی خراب ہو جاتا ہے لہذا بہ منظوری مہتممان آبپاشی زمین قابل زراعت سے مٹی کہود
نیکی اجازت گتہ دارون کو دیجائے۔ دفتر ہذا سے گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۳۰۲ف جاری کیگئی کہ

جن مین ایسی زراعتی زمین نے بغرض تعمیر مرمت تالاب مٹی لیجانے کی صورتمین رعایا کو بمقدار دہچند محاصل معاوضہ دلانے کا حکم دیا گیا ہے لیکن ضروری موقعون مین کون عہدہ دار زمینات پٹہ سے مٹی لینے کی اجازت دے سکے گا اس کے متعلق احکام مین صراحت نہین ہے لہذا مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہین ۔

ف ۱ اس کام کیلئے مزروعہ زمین سے اوس وقت تک کہ کوئی سخت اور ناگذیر ضرورت پیش نہ ہو مٹی نہ لیجاوے ۔

ف ۲ جب ایسی ضرورت پیش آجاوے کہ مزروعہ اور پٹہ کی زمین سے مٹی لینے ضروری ہو اور زمین مذکور سے مٹی لینے کے متعلق کل کارروائی حسب احکام مندرجہ قانون حصول اراضی طے کرنے کیلئے دیری کا اندیشہ ہو تو ایسے ضروری موقعوں کیلئے اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو اقتدار دیا جاتا ہے کہ گشت وارونکو اراضی پٹہ افتادہ سے مٹی لینے کی اجازت دینے اور معاوضہ کی کارروائی حسب گشتی نشان (۱) ۱۳۰۲ ف علیحدہ کرلین ۔

ف ۳ باستثنار ضروری صورتون کے عام صورتون مین مہتممان آبپاشی کو چاہئے کہ بوقت تیاری نقشہ اون مقامات کا تعین کرین جہان سے مٹی کھودیجائے اور جب کارہائے مرمت کی برآوردات کی منظوری حاصل کیجائے تو اوس کے ساتھ ساتھ رقم معاوضہ زمین کی بھی منظوری حاصل کیا کرین ۔

ف ۴ مہتممان آبپاشی کو اختیار ہوگا کہ اس کے متعلق راست اس وقت سے کارروائی کرین یا بذریعہ تعلقدار صاحبان اضلاع ۔

ف ۵ اگر قابضان اراضی کو اون کی مقبوضہ زمین سے مٹی لینے کی نسبت اعتراض ہو تو تعلقدار صاحبان کو چاہئے کہ حسب احکام مندرجہ قانون حصول اراضی عمل کرین مگر عموماً اس کی ضرورت نہ ہوگی ۔ کیونکہ تالابوں کی مرمت سے قابضان اراضی کا فائدہ متصور ہے بہرحال تعلقدار صاحبان کو چاہئے کہ مٹی کھودنے کی نسبت بہ تعین مقامات انتظام کرین فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۱۳ شہریور ۱۳۱۹ف

نشان گشتی (۲۸)

مقدمہ
عطائے قول تالاب کنٹہ منہدمہ شکستہ

منجانب اے - بی ڈنلاپ اسکویر سی - آئی - ای معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

بخدمت عہدہ داران مال ممالک محروسہ سرکار عالی

چونکہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۳۵) بابتہ ۱۳۱۲ف بصراحت فقرہ دستور العمل بنجر و افتادہ جاری ہوئے تھے - لیکن دستور العمل مذکور بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۰) ۱۳۱۸ف کلیۃً منسوخ ہوچکا ہے لہذا یہہ گشتی آیندہ ساقط الاثر و منسوخ و بذریعہ گشتی ہذا عالیجناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ اگر بندوبست کے وقت مہتممان بندوبست کو قدیم اور منہدمہ تالاب نظر آئین جن کی ترمیم کیجانی چاہیئے تو استادہ رہین محکمہ ہذا پر رپورٹ پیش کرین پس حسب تعمیل کیجائے فقط دستخط اے - بی ڈنلاپ معتمد مالگذاری

(دیکھو جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۹ مہر ۱۳۱۹ف جزو اول صفحہ (۴) ۵۷، آئین دکن جلد (۷) نمبر (۱۱) ۱۳۱۹ف حصہ (۳) صفحہ ۲۴۹)

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگذاری علاقہ مالگذاری واقع ۲۳ مہر ۱۳۲۴ف

نشان (۶۴)

مقدمہ
عطائے اقتدار بہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع دربارہ منظوری پٹہ جات اراضی شکمی تالاب

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

بخدمت جمیع عہدہ داران علاقہ مال

ذریعہ گشتی نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۲۴ف زیر بنات شکم تالاب کی نسبت یہہ حکم دیا گیا ہے کہ

(۱) ایسے ذرایع جن کے تحت مین صرف ایک فصلہ آبی ہوتی ہے اور تقریباً ہر سال اراضی شکمی برآمد ہوتی ہے اون کے شکم کی اراضی بدستور پٹہ پر دیجائے -

(۲) ایسے ذرایع جن کے تحت مین دو فصلہ یا صرف ایک فصلہ تابی ہوتی ہو اون کی اراضی شکمی کاشت خشکی کے لئے پٹہ پر دیجائے بلکہ بدستور ہراج ہوا کرے اس گشتی کی بنا پر ضلع محبوب نگر سے ذریعہ صوبہ داری صوبہ گلشن آباد میدک تحریک ہوئی ہے - کہ

ایسے پٹہ جات کی منظوری کا اقتدار تعلقدار صاحبان اضلاع کو ملنا چاہئے اور چونکہ گشتی متذکرہ مین اس کی صراحت نہین ہے کہ ایسے پٹہ کی منظوری کس کے اقتدار سے ہوگی لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اراضیات شکم تالاب درجہ دوم کے پٹہ کی منظوری کا اقتدار اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو دیا جاتا ہے۔ پس آیندہ سے حسبہٗ عمل ہوا کرے فقط

دستخط غلام احمد خان مددگار مال

(مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۲۴ف صفحہ ۱۰۰۱) جز اول دیکھو آئین دکن جلد ۲۳ حصہ سوم نمبر ۲ ماہ دی ۱۳۲۵ف

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۷ فروردی ۱۳۲۵ف

نشان گشتی (۲۲)

مقدمہ

وصول دستبند بر زمینات خشکی جن کو نالے سے پانی دیا جاتا ہے

اب بربنائے تحریک صوبہ دار صاحب اورنگ آباد امور مفصلہ ذیل تصفیہ طلب ہین۔

(۱) اگر خشکی اراضی مین بارش کے پانی سے تری کی کاشت کیجائے تو کیا عمل ہوگا۔

(۲) اگر رعایا، سرکاری خشک نالون مین چشمہ کہود کر اوس کے پانی سے خشکی اراضی مین تری کی کاشت کرین تو اوس زمین کا دہارا کیا لیا جائے گا۔

(۳) مجھڑکی کے ذریعہ سے خشکی کی اراضی مین تری کی کاشت کیجائے تو اوس کی نسبت کیا عمل ہوگا نصف دہارہ تالاب یا دہارہ باؤلی جو اوس موضع مین لیا جاتا ہے خشکی دہارہ کے وضعات کے بعد لیا جائیگا یا کیا۔

(۴) بڑی ندیان یا بارش کے موسم مین قدرتی طور سے بہنے والی چھوٹی ندی کے کنارے رعایا کھڑکیان تعمیر کرکے اراضی خشکی مین تری کی کاشت کرین تو صرف خشکی کا دہارہ لیا جائیگا یا کچھ زیادہ۔

بعد ملاحظہ آرا صوبہ دار صاحبان و مہتمم صاحبان بندوبست حیدرآباد و ورنگل امور متذکرہ بالا کی نسبت حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

(۱) اگر اراضی خشکی مین بارش کے پانی سے تری کی کاشت کیجائے تو خشکی کا دہارہ لیا جائیگا

(۲) اگر رعایا بر خشک نالون مین چشمہ کہود کر اوس کے پانی سے خشکی اراضی مین تری کی کاشت کرین تو اوس پر بہی کچہ اضافہ وصول نہین کیا جائیگا ۔

(۳) بھڑکیان دو قسم کی ہین (۱) قدیم (۲) جدید قدیم کی نسبت کوئی بحث نہین ہے کیونکہ اون کے متعلق حسب عملدرآمد بندوبست عمل ہونا چاہئیے ۔

جدید بھڑکیون کی دو قسمین ہین (۱) پختہ (۲) خام ۔ پختہ بھڑکی وہ ہے جو سالم یا جس کا صرف کنٹہ سنگ بست ہو ۔ کچی بھڑکی وہ ہے جو سنگ بست نہ ہو ۔ بلکہ کسی ندی یا نالہ کے کنارے قائم کیجائے جدید پختہ بھڑکیان جدید باؤلیون کے حکم مین داخل اور اوس کے متعلق حسب فقرۂ (۲) ضمن (۱۱) قواعد بندوبست مرمہ بہ جدید عمل کیا جائے جدید خام بھڑکی سے جو زمین تری ہو اوس پر خشکی کے علاوہ دہارہ تالاب کا ایک ثلث دیا جائے اور جب جدید خام بھڑکی پختہ تیار کر لیجائے ۔ تو موجب فقرۂ (۲) ضمن (۱) قواعد بندوبست مرمہ معافی دیجائے ۔

(۴) تیاری بھڑکی کے لئے اجازت کی ضرورت نہین ہے پس آیندہ سے حسبہ عمل ہو

(دیکھو جریدۂ اعلامیہ سرکارعالی مورخہ ۱۹ اسفندارمذ بہشت ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ (۵۱۲)

گشتی محکمۂ معتمد سرکارعالی صیغہ مالگذاری واقع ۳ امرداد ۱۳۲۷ف

نشان گشتی (۳۲)

مقدمہ

ممانعت کاشت تری تا فاصلہ دو زنجیر از تحت کنٹہ تالاب

ذریعہ گشتی نشان (۲۲) بابتہ ۱۳۲۷ف حکم دیا گیا ہے کہ ۔

(۱) کنٹہ کے قریب کاشت ہونے کے وجہہ سے کنٹہ کو نقصان پہونچتا ہے ۔ اسلئے کنٹہ سے دو زنجیر تک قطعاً کاشت نہ ہونی چاہئیے ۔

(۲) شکم تالاب مین کاشت ہونے کی وجہہ سے عمیق تالاب کم ہوجاتا ہے ۔ آیندہ شکم تالاب مین کوئی پٹہ منظور کیا جائے وغیرہ اس کے متعلق محکمہ جات سے مختلف تحریکات پیش ہونے پر گشتی مذکور کے متعلق حسب ذیل صراحت کیجاتی ہے ہو جو

پٹہ جات شکم تالاب علیٰ حالہ قایم رہین اور جو اراضی شکم تالاب سالانہ ہراج ہوتی ہے وہ بدستور ہراج ہوتی ہے اور کنٹہ سے دو ریخبر کے اندر جو اراضی تری زیر کاشت ہے وہ قایم رہے مگر آیندہ بعد جدید کنٹہ پٹہ سے دو ریخبر کے اندر یا شکم تالاب مین نہ دیا جا پس حسبہ تعمیل کیجائے ۔ فقط

(از جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی بمبر ۴۹ مورخہ ۱۹ امرداد ۱۳۲۷ ف نمبر اول صفحہ ۴۹)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۱۹ شہریور ۱۳۲۷ ف

اراضی شکم تالاب جن کا ذریعہ مشترکہ تالاب و باؤلی ہے اس مین باؤلیاں رہتی ہین اور وہ ہر سال غرق ہوکر فصل تابی مین برآمد ہوتی ہین ۔ لیکن مٹی وغیرہ سے بھر کر نظر نہین آتی ہین جسکی وجہہ سے رعایا رہوکہ دیگر تری کے دہارے سے بچنے کے خیال سے موجودہ باؤلی کو منہدمہ بتلا کر اور گڑھے کہود کر جدید باؤلی کے نام خشکی دہارہ اور تری کرنے کی کوشش کرتے ہین حالانکہ جب تک ذریعہ باؤلی خارج نہ ہوجائے نہ رعایا، خودمختاری سے ذرایع مقررہ سیت دار کو تغیر کرکے دہارہ خشکی ادا کرنے کی مجاز ہے اور نہ سرکار سے اس قسم کی رعایت ہونی چاہئے ۔ فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۲۹ سردمی ۱۳۲۸ ف

نشان ۲۶

نتا مثل $\frac{131}{95}$ صیغہ کلیات ۱۳۳۶ ف

مقدمہ

منجانب فصیح الدین معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال سرکار عالی

{ بمپورٹ بوندہ کا شمار پاسنہل مین ہوگا یا باؤلیات مین

تعلقدار صاحب ضلع میدک نے ضمن کارروائی مرافعہ رعایا یہ بحث پیش کی کہ سیت دارایان مرتبہ سررشتہ بندوبست مین بعض جگہ ذریعہ آبپاشی او بلوٹ بوندہ درج ہے لیکن قواعد بندوبست مین اسکی کہین صراحت نہین ہے آیا یہ ذریعہ پارکم مین شمار کیا جاکر بصورت افتادگی معافی دیجائیگی یا باؤلی مین شمار ہوکر

معافی نا جائز قرار دیجائیگی صوبہ دار صاحب میدک کی رائے ہے کہ اوپلوٹ بونڈہ ذریعہ جس مین کسی ندی۔ نالہ کا پانی نہین آتا ہے بلکہ اوس بونڈہ سے زمین کا پانی خود بخود جمع ہو کر ملتا ہے اور بغیر پاٹم و موٹ کے وہ پانی مثل پارکم کے اراضیات تری مین لیا جاتا ہے جو سررشتہ بندوبست سے ایسے بوندون کا بھی ذریعہ قرار دیا گیا ہے اگرچہ قواعد بندوبست مین اوپلوٹ بونڈہ پوشہیل مین داخل کیا گیا ہے پس اگر ان کے تحت کی زمینات افتادہ رہجائین تو مثل زمینات پارکم معافی کا عمل ہو سکتا ہے چونکہ صوبہ دار صاحب کی رائے درست ہے اور مہتمم صاحب بندوبست حیدرآباد کو بھی اس سے اتفاق ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے اوپلوٹ بونڈہ کا شمار مثل زمینات پارکم کی معافی کا عمل ہوا کرے فقط

دستخط محمد خلیل اللہ مددگار مال

(دیکھو جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳ر اسفندار ۱۳۲۸ف صفحہ ۲۲۶)

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۵ر شہریور ۱۳۲۹ف

نشان (۸۲۹) نشان مثل صیغہ نور کاسٹ ۱/۱۱ بابتہ ۱۳۲۹ف

مقدمہ

منجانب فصیح الدین معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
بخدمت ناظم صاحب جنگلات سرکار عالی

عدم مرمت تالاب ہائے موقوعہ صحرائے محصورہ بلا مشورہ سررشتہ جنگلات

بجواب مراسلہ نشان (۱۱۱۹) مورخہ ۲ر اسفندار ۱۳۲۹ف باتفاق رائے معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ فینانس و صیغہ تعمیرات نگارش ہے کہ جب اندرون محدود و محصورہ سررشتہ آبپاشی کو تالاب کی توسیع مدنظر ہو تو پہلے نظامت جنگلات سے مشورہ کر لیا جائیگا مگر اس شرط کا تعلق اس ابتدائی تحقیق سے نہ ہوگا جو کسی تالاب کی مرمت کے متعلق کیجائے ایسی ابتدائی تحقیق ہر حال مین ہو سکے گی البتہ جب ترمیم تالاب کی ضرورت مسلم ہو جائیگی اور ترتیب برآوردات کیلئے وسیع پیمانہ پر کار پیمائش آغاز کیا جائیگا تو اسوقت سررشتہ جنگلات سے مشورہ کرنا ضرور ہوگا

۲ ثبتی خدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ فینانس بجواب مراسلہ نشان ۸۰۷ مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف وچیف انجنیر ومعتمد سرکار عالی صیغہ تعمیرات عامہ وناظم صاحب آبپاشی سرکار عالی مرسل ہے فقط

دستخط - خلیل اللہ مددگار معتمد مال

دیکھو جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۲۹ف نمبر ۹۱ جزو ثانی صفحہ (۲۰۹۲)

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۲۸ امرداد ۱۳۳۰ف

نشان (۱۷) نشان مثل صیغہ ۲/۹۵ کلیات بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف

منجانب نصیح الدین معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال سرکار عالی

مقدمہ

وسیع رقبہ اراضی پٹہ پر نہ دیا جانا

چونکہ اسکیم لونا میزیشن زیر ترتیب ہے اس کے تصفیہ تک بڑی رقبہ جات اراضی محفوظ رکھے جانے کی ضرورت ہے پس حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کوئی وسیع الرقبہ اراضی افتادہ گٹ یا پرمیوک سالم یا اس کی پھوڑی کرکے پٹہ پر نہ دی جائے فقط

دستخط - کنیا لال مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ شہریور ۱۳۳۰ف نمبر ۴۱ جزو اول صفحہ (۸۱۵)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۲۵ دے ۱۳۳۱ف

نشان (۶) حسب الحکم سرکار عالی نشان مثل ۷۷/۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف صیغہ کلیات

منجانب نصیح الدین معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال سرکار عالی

مقدمہ

تصفیہ معاوضہ اراضی بوجہ غرق آب

باطلاع معتمدی فینانس لکھا جاتا ہے کہ بضمن تصفیہ حسابات بابت یادداگرفت متعلقہ اسٹیٹ مہاراجہ پیشکار بہادر معاوضہ زمین غرق آب شدہ نالہ ابراہیم پٹن کے متعلق فرمانے خداوند جہان پناہی بدین حکم شرف صدور لایا ہے کہ آیندہ کبھی باغراض سرکاری کسی دوسرے علاقہ کی زمین غرق آب ہونیکی نوبت آئے تو سالانہ معاوضہ دینے کے بجائے اس کو خرید کرلیا جائے نظر بران حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی ایسی صورت پیش آئے کہ زمین غرق آب شدہ کی نسبت معاوضہ دینے کی تجویز قرار پائے تو حسب فرمان خداوندی زمین کی کارروائی ہوا کرے فقط

دستخط مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۲ ۲ آذر ۱۳۳۲ف

نشان (۱) نشان شل صیغہ کلیات $\frac{۴۶}{۹۵}$ ۱۳۳۱ف

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ

منجانب نواب فصیح جنگ بہادر معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری | رعایا کو اپنی مقبوضہ اراضی میں بلا اجازت کنٹہ تالاب بنانیکی اجازت

بخدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی تحت سررشتہ مال

ذریعہ دفعہ (۹۱) تک کے درمیانی زمانہ مین یعنی یکم آذر ۱۳۱۸ف سے اخر امرداد ۱۳۲۴ف تک اگر کسی رعیت نے اپنی مقبوضہ اراضی مین بغیر اجازت کنٹہ یا تالاب بنایا ہو تو بلالحاظ تلنگانہ و مرہٹواڑی احکام ترمیمی کا کوئی اثر اوس پر عائد نہ ہوگا اور جو زمینات خشکی اوس تالاب یا کنٹہ سے سیراب ہون اون پر تری کا دہارہ قایم نہ کیا جانا چاہیے من بعد ذریعہ گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۲۷ف یہہ حکم دیا گیا تہا کہ گشتی ۱۵ بابتہ ۱۳۲۴ف صرف اون کارہائے آبپاشی سے متعلق ہے جنکو رعایا نے اپنے صرفہ سے اس قدر شش سال کے اندر تعمیر کیا ہو جو تاریخ نفاذ قانون مالگذاری ۱۳۱۸ف

اور تاریخ ترمیم دفعہ (۶۱) قانون مذکور ۱۳۱۴ف کے درمیان گذرا ہے کیونکہ مدت مذکور مین تعمیر سے پہلے حصول منظوری کی شرط نہین ہے گشتی مذکور سے یہہ لازمی نتیجہ نکلتا ہے کہ ترمیم دفعہ (۶۱) کے بعد رعایا بلا حصول منظوری خود ذرائع آبپاشی تعمیر کرلے تو اون کے نیچے سیراب شدہ تری کا دہارہ لیا جائیگا لیکن عملاً صرف اون ذرائع آبپاشی کے متعلق اعتراض ہوسکتا ہے جو موجودہ سرکاری ذرائع آبپاشی کی آمدنی آب مین ہارج ہون اور ایسی صورت مین غیر منظورہ ذرائع کو مسمار کردینا چاہیئے۔ عملی طور پر تری کا دہارہ ان زمینات پر عیس لگایا جائیگا جو غیر منظورہ ذرائع آبپاشی تعمیر کردہ رعایا کے تحت مین سیراب ہون بشرطیکہ ایسے غیر منظورہ ذرائع آبپاشی کی آمدنی نہ ہو چونکہ یہہ ایک عملی حکم ہے اور فہوائے دفعہ (۶۱) قانون اراضی مالگذاری کے مطابق نہین ہے اور غلط تعمیر کے ساتھ تالاب و کنٹہ جات کی تعمیر ہونے سے سرکاری ذرائع آبپاشی متاثر نہ ہونیکا نہ صرف قوی احتمال ہے بلکہ سررشتہ آبپاشی سے علیحدہ تحریکات بھی وصول ہورہے ہین لہذا بہ تصریح حکم دیا جاتا ہے کہ گشتی ع۶ بابتہ ۱۳۱۴ف کا تعلق صرف اون ذرائع تعمیر شدہ سے ہے جو ۱۳۲۴ف کے قبل تعمیر ہوئے ہون چونکہ قانون مالگذاری کی ترمیم ۱۳۲۴ف پیش ہوئی ہے اس لیئے اس ترمیم کے بعد بلا منظوری سرکار کوئی پٹہ دار اپنی مقبوضہ اراضی مین کنٹہ یا تالاب تعمیر نہین کرسکیگا۔ اگر بلا اجازت کوئی پٹہ دار وغیرہ کوئی کنٹہ یا تالاب تعمیر کرے تو نہ صرف تالاب و کنٹہ جات تعمیر شدہ مسمار کردیئے جائینگے بلکہ مقدم پٹواری موضع بھی خدمت سے موقوف کیئے جائینگے۔ مقدم پٹواری کا فریضہ ہے کہ تاوقتیکہ اجازتی احکام انکے نام وصول نہ ہون کسی شخص کو کنٹہ یا تالاب کی تعمیر

کرائے نہ دین پس حسبہٗ عمل ہو فقط

دستخط مددگار معتمد مال

نظائر متعلقہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی

دستبند کی شرح - گشتی مال نشان د ۱۲، ۱۳۰۳ف تولدار اپنی تولی کہٹہ تالاب سے پانی دیوے دستبند کا مستحق ہو گا گشتی مال نشان د ۱۲، ۱۳۰۳ف بنجر دار انعام دار کو بھی دستبند اموات صدر دیگا گشتی مال د ۱۲، ۱۳۰۳ف تالابون سے مٹی لینے کے احکام گشتی معتمدی مال د ۱۱، ۱۳۰۳ف حفاظت ۵ کنٹہ تالاب کے متعلق مال ۹۲ - ۵ - ۲۲ خورداد ۲۵ دیول کا پہر توم کے لئے بھی لیا جا سکتا ہے مراسلہ معتمد مال بحکم تیر ۱۳۰ف تخمینہ اندازہ آب تالاب کے متعلق مراسلہ مجلس مال ۳۵۹۲ مورخہ ۱۳۰۲ف بیٹری تالابون کی حفاظت نکرین تو معاش ضبط رہے گشتی مال ۴۷ ۲۹۴ مندرجہ تالاب اور کنٹہ کے قول کے متعلق مراسلہ مجلس مال ۶۸۳ مورخہ ۲۶ ۱۵ ۱۳۰۲ف نگرانی وحفاظت تالاب کے متعلق گشتی مال د ۳۱، مورخہ ۱۶ خورداد ذمہ داری اول ضبطی کے متعلق گشتی مال ۱۳۴ ۱۳۰۵ف نظمائے جمعبندی حکم مال نشان د ۱۲، ۱۳۱۴ف

دستبند دار حسب راضینامہ دیوے تو لازم ہے کہ تالاب کو درست حالتمین حوالہ سرکار کرے - چکاریڈی بنام سرکار - محبوب النظائر حصہ مرافعہ صفحہ (۹۶)، ۱۳۲۲ف

دستبند دار کا راضی نامہ جبکہ تالاب درست حالتمین نہ ہو قبول نہ ہو گا محبوب النظائر ۱۳۲۲ف صفحہ ۱۹

دستبند دار متوفی کی بنا ئداد وارث کے قبضہ مین نہ ہو تو سرکار کی رقم کی ذمہ داری وارث پر نہین ہو گی نرسہوان بنام سرکار محبوب النظائر ۱۳۲۲ف مرافعہ صفحہ (۴۴۶)

سرکار ہر وقت شرح دستبند مین تبدیلی کر سکتی ہے محبوب النظائر ۱۳۲۲ف حصہ نظر ثانی صفحہ ۷۵ باغراض دستبند نالہ درست نہ ہونے کی مرمت کرائی گئی ہو تو قول باقی نہین رہیگا راجو بائی بنام سرکار محبوب النظائر ۱۳۲۶ف نظر ثانی صفحہ (۶)

کثرت بارش سے تالاب شکست سی ہوگیا دستبندار کو نوٹس دیگئی ہے مرمت نہ ہونیسے بصرفہ سرکار مرمت کرائی گئی
قسط مقرر نہین ہوسکتی ایک مشت رقم دستبندار سے لیجائیگی یا راضی نامہ محبوب النظائر ۱۳۲۲ف حصہ مرافعہ ۲۱۱
رقم دستبند تعلقدار کے کسی قرابت دار کے ذاتی مطالبہ مین محسوب نہ ہوگی محبوب النظائر ۱۳۱۹ف صفحہ ۲
تعلقدار تالاب یا کنٹہ رقم مرمت کو اپنی واجب الادا رقم مین مجرا کرسکتا ہے محبوب النظائر ۱۳۱۹ف صفحہ ۴۲ زمینات زیر تالاب
بندوبست سے رقم مقرر ہونیکے بعد رعایا اجرائی دستبند کے لئے مجبوری نہین کیجاسکتی محبوب النظائر ۱۳۲۳ف صفحہ ۲۰ حصہ ابتدائی
دستبند کو یہ حق نہین ہے کہ رعایا جو سرکار مین رقم ٹھہرے ادا کرے تو اوس سے پھر دستبند وصول کرے محبوب ۱۳۱۰ف صفحہ ۲۸
مصارف منجانب سرکار ہونیکے بعد زراعت سی توقیر ہو تو حق دستبند دستبندار کو نہین ملیگا محبوب النظائر ۱۳۲۰ف صفحہ ۲۷ حصہ ابتدائی
کنٹہ و تالاب دونوں ایک ہی ہین کلان کو تالاب چہوٹی کو کنٹہ کہتے ہین محبوب النظائر ۱۳۱۸ف صفحہ ۲۱

تقرر پٹروں کا دستبندار کے ذمہ نہین ہوتا محبوب النظائر ۱۳۱۸ف صفحہ (۲۷۳) حصہ مرافعہ
بلحاظ شرائط تعلقدار دستبندار نگہداشت و مرمت تالاب کا ذمہ دار ہوگا محبوب النظائر ۱۳۲۵ف صفحہ ۳۸ دعوے حصہ رسانی غلہ انعام دستبند بوجہ
گشتی نشان (۱۲) ۱۳۱۳ف - ستیارام بنام اتیگا - محبوب النظائر ۱۳۱۶ف حصہ نگرانی صفحہ (۵۵)
زبانہ باہین قول وضع قول مین تعلقدار نے مرمت کی ہو تو صرف مرمت دیا جائیگا دستبند نہین دیا جائیگا - رام چند بنام سرکار
محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ (۲۵۲) حصہ مرافعہ + بعد ادخال راضینامہ کے تعلقدار فوت ہوجائے تو رقم مرمت جو
سرکار سے صرف ہوئی ہو ورثا سے وصول نہین کیجاسکتی ہے محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ ۳۲۵ حصہ مرافعہ
تاریخ راضینامہ سے تعلقدار آئندہ کی ذمہ داریوں کا ذمہ دار نہین ہوسکتا محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ ۳۲۶
راضینامہ گذرنیکے بعد بھی تعلقدار پچھلے امور کا ذمہ دار رہیگا محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ (۳۲۴)
راضینامہ گذرنیکے بعد بھی تعلقدار دستبند پاتا رہے تو مرمت کا ذمہ دار ہوگا محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ ۳۲۵
تعلقدار بغیر اجازت بھی مرمت کرے تو بھی رقم مرمت پائیگا محبوب النظائر ۱۳۱۶ف صفحہ ۱۳۵ پٹہ دار راضی نامہ داخل کرنیکے بعد
انعام دستبند وغیرہ مین دیجائے تو بھی حق باقی نہین رہتا محبوب النظائر ۱۳۱۵ف صفحہ ۱۲۷ مقطعہ دار وغیرہ کے تالابوں سے
زمینات خالصہ سیراب ہو تو دستبند مقطعہ دار کو ملیگا جلم جاریگا بنام سرکار محبوب النظائر ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۴۷ حصہ مرافعہ نمبر (۷)
رقم دستبند وصول تابی کیلئے فی یکر (۲ ماں) ہے محبوب النظائر ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۴۶ جو زمین تری انعام سی بحال ہو اسکو
پانی بلا دستبند دیا جائے محبوب ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۵۹ مرافعہ مقدمات دستبند مین رعایا سے بھی دستبند فیصدی (۲ مـ) دلایا گیا ہے
اور سرکار نے بھی فیصدی (۲ مـ) دیا سرکار ذریعہ فینانس بنام کاسی بائی محبوب النظائر ۱۳۲۰ف حصہ ۲ صفحہ ۲۵

تمت

۱۵ آذر ۱۳۳۵ف

فہرست کتب قانونی امتحان تحصیل و پٹواریان [illegible]

اسمائے کتب	قیمت	اسمائے کتب	قیمت
جدید دستور العمل تحصیل و پٹواریان ...	[illegible]	جدید قانون [illegible]	[illegible]
جدید دستور العمل پولیس [illegible] ...	[illegible]	جدید قانون [illegible]	[illegible]
جدید دستور العمل [illegible]	[illegible]	قانون [illegible] ...	[illegible]
جدید دستور العمل [illegible] افتادہ ...	[illegible]	جدید قواعد شکار ...	[illegible]
جدید قانون مالگذاری ...	[illegible]	جدید قواعد [illegible] ...	[illegible]
جدید قانون [illegible] اراضی ...	[illegible]	جدید قواعد [illegible] ...	[illegible]
جدید قانون آبکاری مع نظائر ...	[illegible]	جدید [illegible] تاریخ [illegible] ...	[illegible]
جدید قانون [illegible] مع نظائر	[illegible]	جدید [illegible] ...	[illegible]
جدید قانون اقوام جرائم پیشہ	[illegible]	جدید قوا[illegible] اقوام جرائم پیشہ	[illegible]
جدید قانون محصولات [illegible] ...	[illegible]	جدید قانون [illegible] ...	[illegible]
جدید قانون افیون ...	[illegible]	جدید [illegible] ...	[illegible]

ملنے کا پتہ

ماجز محمد برہان الدین و محمد کریم الدین تاجران کتب پتھر گٹی حال مقام

نیا پل متصل مارکٹ روبروے دار [illegible] حیدرآباد [illegible]